اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 03-10-2022	اخبارات
1۔زمینداروں کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کئے جائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔عمران نے سائفر والے معاملے پر جو کچھ کیا اس کی معافی نہیں، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
3۔عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر صوبے میں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے جائیں، وزیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
4۔اعلیٰ سطح پر تقرریوں اور تبادلوں کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، سردار کھیتران	جنگ ودیگراخبارات
5۔طلباء وطالبات پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
6۔عمران خان کسی بھی وقت آزادی کی کال دے سکتے ہیں، داؤد اتمانخیل	مشرق ودیگراخبارات
7۔سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی وریلیف کا عمل جاری ہے، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگراخبارات
8۔متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
9۔گوادر پورٹ کے ذریعے گندم کی درآمد کیلئے اجازت دینے کا امکان	انتخاب ودیگراخبارات
10۔سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے حکومتی امدادی کاروائیاں جاری متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے مزید 9528 کیسز رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
11۔گوادر فری زونز کیلئے 17 میگاواٹ بجلی فراہمی پر اتفاق	انتخاب ودیگراخبارات
12۔بدترین سیلاب سے بلوچستان سندھ میں وسیع پیمانے پر تباہی خوراک بحران کا خطرہ	جنگ ودیگراخبارات
13۔قلات شمشان گھاٹ واقعے کے خلاف سیاسی جماعتوں کا اظہار یکجہتی	جنگ ودیگراخبارات
14۔کوئٹہ میں منشیات کے ساتھ جرائم بھی بڑھ گئے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
15۔ گوادر انتظامیہ ومحکمہ فشریز ماہی گیروں کو تحفظ فراہم کرے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبرات
16۔ قبائلی تنازعات امن کی راہ میں رکاوٹ ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
17۔بلوچستان میں پھر سے نئے وزیراعلیٰ کی دوڑ شروع ہورہی ہے، جمعیت	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

مغربی بائی پاس پر ہلاک ہونے والے تاجر کا قاتل بیٹا نکلا، خضدار میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی، نصیر آباد سی ٹی ڈی کا آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد، خضدار چوروں کی سبزی فروش پر فائرنگ، پشین میں دو اشتہاری مجرم گرفتار، کلی پائندخان میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی۔

عوامی مسائل

متاثرین معاوضہ سے محروم احتجاجی کیمپ لگادیا، میٹروپولیٹن کی کارکردگی فوٹوسیشن تک محدود، ٹرانسپورٹرز نے مسافروں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کردیا، مہنگائی کا طوفان نہ تھم سکا آٹا سبزیوں پھل سمیت ہر چیز کی قیمتوں کو پر لگ گئے، لورالائی میں خسرہ وباء سے تین ننھے بچے جان کی بازی ہار گئے۔

مورخہ 03-10-2022

ا دا ریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**گھمبیر مسائل اور سیاسی قیادت کی بدترین طوطا چشمی** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں مہنگائی کا جن بوتل سے پوری طرح باہر آچکا ہے ہر گزرتے دن کے ساتھ مہنگائی کی شرح بڑھ رہی ہے عام آدمی کی قوت خرید جواب دے رہی ہے ذرائع آمدن اور ذرائع پیداوار محدود ہوتے جارہے ہیں سابق کی طرح یہ موجودہ حکومت بھی مہنگائی پر قابو پانے میں بری طرح سے ناکام ہوئی ہے جبکہ ملک کے باقی حصوں کے مقابلے میں بلوچستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں کے عوام کو مہنگائی کے ساتھ ساتھ مصنوعی مہنگائی یعنی گرانفروشی ،ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے مسائل کا بھی زیادہ سامنا ہے۔ بڑھتی مہنگائی سے متعلق روزانہ کی بنیاد پر پرنٹ والیکٹرانک میڈیا پر مختلف حقائق رپورٹ ہورہے ہیں گزشتہ روز ایک خبررساں ادارے نے مہنگائی سے متعلق جو خبر دی ہے اس کے مطابق مصر،ترکی اور چین سے براستہ دبئی، پاکستان درآمد کے باوجود ٹماٹر اور پیاز کی قیمتیں کم ہونے کی بجائے مزید بڑھی ہیں مزکورہ خبر کے مطابق مصر،ترکی اور چین سے دبئی کے رستے پیاز پاکستان پہنچ رہی ہے ۔مون سون کی شدید بارشوں اور سیلاب نے سندھ اور بلوچستان میں پیاز کی فصلیں تباہ کردیں جو عام طور پر اکتوبر میں آتی ہیں، اس کے نتیجے میں طلب اور رسد کا بڑا فرق پیدا ہوگیا ہے جس نے قیمتوں میں اضافہ کردیا ہے۔ آسمان کو چھوتی قیمتوں پر قابو پانے کیلئے ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں مختلف مما لک سے تقریباً اسی ہزار ٹن پیاز درآمد کی جاچکی ہے پیاز کی ماہانہ کھپت ڈیڑھ لاکھ ٹن ہے اس لیے درآمدات اس بڑی طلب کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ثابت ہورہی ہیں ۔بارشوں اور سیلاب کے فوراً بعد اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ زرعی شعبے کو پہنچنے والے غیر معمولی نقصانات کے باعث امسال ملک میں زرعی اجناس کی کمی اور قلت سر اٹھاسکتی ہے جس کے جی میں جو آرہا ہے وہ کہہ رہا ہے میڈیا پرائم ٹائم میں اسے دکھا کر ہماری جگ ہنسائی کا باعث بن رہا ہے پتہ نہیں سیاسی جماعتیں کب سیاست سے بالاتر ہو کر ملک وقوم کے مفاد کو مقدم رکھیں گی۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس نے "Renaissance in Totalitarianism" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز نے "Investing in youth" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق نے "**موذی امراض کا پھیلاؤ لمحہ فکریہ** " کے عنوان سے انٹرویو ملک اکرم نے تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 1

"قوموں پر مشکلات ان کے صبر و ہمت کا امتحان ہوتی ہیں، اس مشکل وقت میں ہمیں ایک دوسرے کا سہارا بننا ہے"

سیلاب آزمائش و امتحان کی گھڑی

زمینداروں کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کئے جائینگے، قدوس بزنجو

ہم نے لوگوں تک بروقت رسائی، امداد و بحالی کیلئے فنڈز کا اجرا کیا، لوگوں تک امداد نہ پہنچنے کے تاثر کی نفی ہونی چاہئے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندہ وفد کی یہاں ہونے والی ملاقات میں صوبے میں حالیہ سیلابی بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال، زرعی شعبے کو پہنچنے والے نقصانات اور سیلابی صورتحال کے باعث صوبے کے زمینداروں کو درپیش مسائل سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ کو بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے جنرل سیکرٹری عبدالرحمن بازئی نے زرعی شعبے کو پہنچنے والے نقصانات سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ایک اندازے کے مطابق بلوچستان میں حالیہ سیلابی بارشوں سے 300ارب روپے کا نقصان ہوا ہے اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والا زرعی شعبہ ہے سیلابی صورتحال کے باعث کینال کے نظام، ٹیوب ویلوں اور سولر سسٹم کو نقصان پہنچا ہے ایکشن کمیٹی کے وفد نے ہمسایہ ممالک سے اجناس کی درآمد پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ممالک سے سبزیوں اور پھلوں کی درآمد سے مقامی کاشتکار متاثر ہوتے ہیں اور مارکیٹ میں ان کی زرعی پیداوار کم داموں میں بکتی ہے۔ وفد نے بتایا کہ متاثرہ اضلاع میں زمینداروں کے بجلی کے بلوں کو معاف کیا جائے۔ ہر کسان کو زمین کی ہمواری کے لئے 500 گھنٹے ڈوزر اور 250 گھنٹے ٹریکٹر کے فراہم کئے جائیں۔ وفد نے وفاقی حکومت سے صوبے کے لئے زرعی قرضے کی معافی سمیت صوبائی سطح پر زرعی بیجوں اور کھادوں پر زمینداروں کو سبسڈی فراہم کرنے اور نقصانات کے ازالے کے لئے ہونے والے سروے میں زمینداروں کی نمائندگی یقینی بنانے کی درخواست کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ زراعت کا شعبہ ہمارے ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ملک کے زیادہ تر لوگوں کا روزگار بھی زرعی شعبے سے وابستہ ہے صوبے میں سیلابی صورتحال ہمارے لئے امتحان اور آزمائش کی گھڑی ہے اور قوموں پر آزمائشیں اور مشکلات آتی رہتی ہیں انسان کو اللہ تعالیٰ نے صبر اور ہمت سے نوازا ہے ہمیں بھی اس مشکل وقت میں صبر اور ہمت سے کام لیتے ہوئے ایک دوسرے کے لئے سہارا بننا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آفت زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام تو فوری طور پر کیا جاتا ہے لیکن متاثرین کی بحالی پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی۔ ہماری کوشش ہے کہ امدادی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ متاثرین کی بحالی بھی کی جائے اور انہیں دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیلابی بارشوں میں انہوں نے بارہا بلوچستان کے متاثرہ اضلاع کے دورے کیے اور امداد اور بحالی کے کاموں کا خود جائزہ لیتے رہے جو وفاقی حکومت کی جانب سے ایک خوش آئند امر ہے انہوں نے کہا کہ سیلابی صورتحال سے پورا بلوچستان متاثر ہے اور ہمارے پاس وسائل بھی محدود ہیں پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ نے متاثرہ اضلاع بھرپور انداز سے امدادی سرگرمیاں جاری رکھی ہیں اور جو بھی کوئی اچھا کام کرے اسے سراہنا بھی چاہیے انہوں نے کہا کہ اس تاثر کی نفی کرنی چاہیے کہ متاثرہ لوگوں تک امداد نہیں پہنچ رہی ہم نے لوگوں تک بروقت رسائی حاصل کرنے کے لئے ضلعی انتظامیہ کو امداد اور بحالی کے لئے فوری طور پر فنڈز کا اجراء کیا تاکہ امداد اور بحالی کا کام بروقت کیا جاسکے

انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن سے شکایت موصول ہونے پر وہاں کی انتظامیہ کو تبدیل کیا گیا۔ یہ ایک بڑی آفت ہے اور امداد و بحالی کے کاموں میں انتظامیہ سے بھی کوئی غفلت یا کوتاہی ہوسکتی ہے وزیراعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جائیں گے اور وفاقی حکومت کے ساتھ زمینداروں کے مسائل کے حل کے لیے مضبوط موقف اپنایا جائے گا ہم نے صوبے کے کسانوں اور کاشتکاروں کو زرعی بیجوں کھادوں اور شمسی توانائی کے نظام کی بحالی کے لیے سبسڈی دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ فوری طور پر زرعی شعبے کو بحال کیا جاسکے انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے تمام مسائل حل کئے جائیں گے اگر وفاقی حکومت متاثرہ اضلاع میں زرعی ٹیوب ویلوں کے لیے بجلی کے بلوں کی معافی میں تعاون نہیں کرتی تو یہ اقدام بھی صوبائی حکومت خود سے کرے گی اور وفاقی حکومت سے صوبے کے لئے زرعی قرضے کے حصول سے متعلق بھی بات کی جائے گی اور ہمسایہ ممالک سے درآمد کی جانے والی پھلوں اور سبزیوں سے متعلق صورت حال کی نگرانی بھی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ہمیں ورثے میں احتجاج اور دھرنے ملے جن کو ہم نے خوش اسلوبی سے بات چیت کے ذریعے حل کیا ہم نے صوبے کے بہترین مفاد میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا اور صوبے میں لیویز اور پولیس کے تعاون سے صاف اور شفاف بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کروایا عوام کی عزت نفس کی بحالی کے لیے صوبے سے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا انہوں نے کہا کہ اب ہمیں ایک مہذب معاشرے کے طور پر آگے بڑھنا ہے قوموں پر آنے والی مشکلات ان

کے صبر اور ہمت کا امتحان ہوتی ہیں انہوں نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے مطالبات اور مسائل حل کئے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان کے ساتھ ان کی کابینہ اور اراکین اسمبلی کا بھرپور تعاون ہے جس سے عوام کے مسائل کے حل میں مدد مل رہی ہے اور ہم مل کر بہتر طور سے آگے بڑھ رہے ہیں اور متاثرین کی امداد و بحالی میں کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جا رہا ہے ملاقات میں قبائل کی زمینوں کی سیٹلمنٹ سے متعلق حکومت کی جانب سے سپریم کورٹ میں دائر کردہ کیس اور حکومت کی جانب سے اس کیس کو واپس لینے سے متعلق مزید مشاورت کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا وفد سے صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ، چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی ملک نصیر احمد شاہوانی، اراکین صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، اصغر خان ترین اور میر محمد کل کھیتی نے بھی بات چیت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ، چیئرمین بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی و رکن صوبائی اسمبلی ملک نصیر احمد شاہوانی، اراکین صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد کھوسہ، میر عارف جان محمد حسنی، اصغر خان ترین اور میر محمد کل کھیتی سمیت ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان محمد آصف ریکی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 2

عمران نے سائفر والے معاملے پر جو کچھ کیا اس کی معافی نہیں، مولانا واسع

پارلیمان، آئین و قانون کی بالادستی کے بغیر خوشحال اور مضبوط پاکستان کا خواب پورا نہیں ہوگا، گفتگو

کوئٹہ(پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف سازش کرنے والوں کو بے نقاب کرنا ہوگا۔ عمران نیازی نے ملک کے اداروں کو بدنام کیا۔ سائفر کی برآمدگی کیلئے بنی گالا میں چھاپہ بھی پڑنا چاہیے۔ اس کا ایجنڈا ہی پاکستان کو ختم کرنا ہے، معاشی طور پر تو اس نے ختم کر ہی دیا ہے اور ملک کو دیوالیہ پن کے دہانے پر لا کھڑا کیا گیا ہے۔ پارلیمان اور آئین و قانون کی بالادستی کے بغیر خوشحال اور مضبوط پاکستان کا خواب تعبیر نہیں ہو سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سائفر والے معاملے پر جو کچھ کیا گیا، اس کی کوئی معافی نہیں ہے اس کے محرکات کو سامنے لایا جائے سائفر غائب ہے، سابق پرنسپل سیکرٹری کا کہنا ہے اس نے وہ عمران خان کو دے دیا تھا، جو منٹس بنائے گئے وہ موجود ہیں لیکن سائفر موجود نہیں، اب ثابت ہو گیا کہ سازش اس وقت کی اپوزیشن نے نہیں بلکہ عمران نے خود کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسے منطقی انجام تک نہیں لے کر جائیں گے۔ آج یہ بھی ثابت ہوا کہ ثاقب نثار اینڈ کمپنی نے مخصوص سیاسی جماعت کو فائدہ دینے کے لئے فیصلے کئے۔ بہت جلد یہ بات بھی سامنے آجائے گی کہ یہ فیصلے کس کے دباؤ میں آکر کئے گئے تھے۔

اعلیٰ سطح پر تقرریوں اور تبادلوں کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، سردار کھیتران

بعض عناصر حکومت و بیوروکریسی کے درمیان ابہام پیدا کرنے کی نیت سے غلط اور من گھڑت خبریں چلا رہے ہیں

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے ترجمان صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے سوشل میڈیا پر صوبائی بیوروکریسی میں تقرریوں اور تبادلوں سے متعلق چلنے والی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بعض عناصر اپنی خواہشات کی تکمیل اور حکومت و بیوروکریسی کے درمیان ابہام پیدا کرنے کی نیت سے غلط اور من گھڑت خبریں چلا رہے ہیں اعلیٰ سطح تقرریوں اور تبادلوں کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا بلوچستان حکومت اور بیوروکریسی ملکر صوبے کی بہتری کے لئے دن رات کوشاں ہیں اس وقت حکومت اور بیوروکریسی شانہ بشانہ کام کررہے ہیں جسکی واضح مثال حالیہ سیلابوں میں بہترین ہم آہنگی سے ساتھ ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اس وقت مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور کمشنرز کی تبدیلی سمیت کسی بھی قسم کی اعلیٰ سطح تقرریوں اور تبادلوں کی تجویز زیر غور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر نہیں چاہتے کہ حکومت اور بیوروکریسی اپنا کام بہتر انداز میں سرانجام دیں یہ عناصر اپنی ذاتی خواہشات کی تکمیل کے لئے افواہیں پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے سوشل میڈیا پر تقرریوں اور تبادلوں کی خبروں کو بے چینی پھیلانے کی سازش قرار دیتے ہوئے ان کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور بیوروکریسی کے درمیان دوریاں پھیلانے کی کوششوں کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا۔

عید میلادالنبیؐ کے موقع پر صوبے میں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے جائیں، مشیر داخلہ

سینئر پولیس اور انتظامی افسران خود سیکورٹی انتظامات کی نگرانی کریں اور فیلڈ میں موجود رہیں، ہدایات

کوئٹہ(خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے عید میلادالنبیؐ کے موقع پر صوبے بھر میں ضلعی انتظامیہ کو سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جلوسوں کی سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جائے۔ مشیر داخلہ نے ڈی آئی جی کوئٹہ کو ہدایت کی ہے کہ عید میلادالنبیؐ کے لئے تیار کئے گئے سیکورٹی پلان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر پولیس اور انتظامی افسران خود سیکورٹی انتظامات کی نگرانی کریں اور فیلڈ میں موجود رہیں۔ مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ جلوسوں کے روٹس مکمل چیکنگ کے بعد کلیئر کئے جائیں اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جائے، مشیر داخلہ نے منتخب نمائندوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے علاقوں میں سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیں۔

طلباء و طالبات پر تشدد کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، نصیب اللہ مری

گرلز اسکول پنجی بیگ کی ٹیچر کیخلاف محکمانہ کارروائی کی گئی، صوبائی وزیر تعلیم کا بیان

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے طالبات قوم کا مستقبل ہیں ان کو سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت تندہی کے ساتھ کام کررہی ہے گرلز ہائی اسکول پنجی بیگ کی طالبہ پر تشدد کا نوٹس لیتے ہوئے ٹیچر کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جاچکی ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں تعلیم کی ترقی کیلئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھے گی بلوچستان میں طالبات بڑی تعداد میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں جو حوصلہ افزا ہے، سرکاری اسکولوں میں تشدد سے طالبات کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا صوبے بھر کے ضلعی ایجوکیشن افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم کی ترقی کیلئے حکومت جو اقدام کررہی ہے اس کے ثمرات ہر بچے بالخصوص طالبات تک پہنچنے چاہیں تاکہ بلوچستان سے تعلیمی پسماندگی کا خاتمہ کیا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

عمران خان کسی بھی وقت آزادی کی کال دے سکتے ہیں، داؤد اتمانخیل

کارکن امپورٹڈ حکومت کے اوچھے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہ ہوں، حاجی حسن خان

لورالائی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف لورالائی کے ضلعی صدر داؤد خان اتمانخیل جنرل سیکرٹری حاجی حسن خان ناصر سینئر نائب صدر ولی درمان لونی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی کابینہ یوتھ ونگ، انصاف سٹوڈنٹس........

بقیہ نمبر6 صفحہ10 پر

فیڈریشن، اور یونین کونسل، سمیت یونٹ، کے کارکنوں اور ورکرز کو حقیقی آزادی مارچ میں شرکت کیلئے تیار رہنے کی تاکید کی، انہوں نے کہا کہ اسی ہفتے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کسی بھی وقت آزادی کی کال دے سکتے ہیں، کارکنوں کو ہمہ وقت متحرک اور چوکنا رہنے کیلئے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ امپورٹڈ حکومت کے اوچھے ہتھکنڈوں سے مرعوب نہ ہوں۔ یہ غلام ذہنیت کے لوگ عوام کے سمندر میں تنکوں کی طرح بہہ جائیں گے۔ عمران خان اور ان کے ٹائیگرز حقیقی آزادی اور انقلاب کا اصل روح ہے۔ ہم نے پہلے دن سے اس حکومت کو تسلیم کیا ہے نہ ہی تسلیم کریں گے۔ پاکستانی قوم کو پہلی بار اس طرح کی لیڈر شپ اور شعور و آگاہی حاصل ہوئی ہے۔ اب قوم پیچھے ہٹنے والی نہیں ہے۔ تحریک انصاف کے کارکنان بھرپور تیاری کے ساتھ عمران خان کے کال کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم آنکھیں بند کر کے امریکی امپورٹڈ حکومت کے منافقانہ فیصلے تسلیم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اب انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے والی ہیں۔ ہمارے جدوجہد کا مقصد قائداعظم محمد علی جناح کے پاکستان کی اصل روپ میں بحالی کیلئے جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 3

متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، چیف سیکرٹری

[illegible] تحصیلوں میں تعیناتیاں اور ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، عبدالعزیز عقیلی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت اجلاس میں سیلاب متاثرین کیلئے خیموں کی فراہمی اور ملیریا کی ادویات کی دستیابی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا، سیکرٹری صحت، ڈی جی پی ڈی ایم اے، ڈی جی پی آر، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور ڈی جی صحت نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضرورت کے مطابق ملیریا کی ادویات متاثرہ اضلاع میں فراہم کر دی گئی ہیں اور متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا فی الحال کوئی خطرہ نہیں، چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ملیریا کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں، متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور ڈاکٹروں اور طبی عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے، انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ کریں تاکہ کوئی بھی سیلاب سے متاثر خیمے سے محروم نہ رہے، انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ غیر حاضر ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے اور انہیں تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کا سپرے جاری رکھا جائے اور محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات وبائی امراض سے موثر طور پر نمٹنے کی مکمل تیاری رکھیں۔

Century Express Quetta

متاثرہ اضلاع میں ملیریا ادویات کی دستیابی یقینی، طبی عملہ تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے، چیف سیکرٹری

غیر حاضر ڈاکٹرز اور طبی عملے کیخلاف فوری ایکشن لیتے ہوئے تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے، عبدالعزیز عقیلی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیلاب متاثرین کیلئے خیموں کی فراہمی اور ملیریا کی ادویات کی دستیابی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا سیکرٹری صحت، ڈی جی پی ڈی ایم اے، ڈی جی پی آر، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور ڈی جی صحت نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضرورت کے مطابق ملیریا کی ادویات متاثرہ اضلاع میں فراہم کر دی گئی ہیں اور متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ملیریا کے تدارک کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور متاثرہ اضلاع میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ڈپٹی کمشنرز مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ کریں تاکہ کوئی بھی سیلاب سے متاثر خیمے سے محروم نہ رہے انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ غیر حاضر ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے اور انہیں تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کا سپرے جاری رکھا جائے اور محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات وبائی امراض سے موثر طور پر نمٹنے کی مکمل تیاری رکھیں۔

INTEKHAB QUETTA

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کا خطرہ نہیں

چیف سیکرٹری کو بریفنگ

تمام متاثرہ اضلاع میں ضرورت کے مطابق ملیریا کی ادویات فراہم کردی گئی، فی الحال وباء پھوٹنے کا امکان نہیں، محکمہ صحت

ڈاکٹرز اور طبی عملے کو ڈپٹی کمشنرز خیموں کی ضرورت سے آگاہ کریں، چیف سیکرٹری کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیلاب متاثرین کیلئے خیموں کی فراہمی اور ملیریا کی ادویات کی دستیابی سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا سیکرٹری صحت، ڈی جی پی ڈی ایم اے، ڈی جی پی آر، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور ڈی جی صحت نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی اجلاس کو متعلقہ حکام کی جانب سے دی جانے بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضرورت کے مطابق ملیریا کی ادویات متاثرہ اضلاع میں فراہم کر دی گئی ہیں اور متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ملیریا کے تدارک کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 4

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی و ریلیف کا عمل جاری ہے، آئی ایس پی آر

پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا، متاثرین کیلئے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال، تمام شاہراہیں کھول دی گئیں

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو ہلو، بولان، سبی، جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13,871 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے، اسکے علاوہ سول ہسپتال سبی میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، بولان، سبی، خضدار، آواران، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 2661 راشن کے پیکٹس 35400 پانی کی بوتلیں، 3095 کلوگرام اشیاء خوردونوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 24933 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لئے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہیں۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 55 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 4531 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمدورفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے غمزدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

ایران نے تفتان بارڈر بند کر دیا

تفتان (این این آئی) ایران نے تفتان بارڈر امیگریشن سمیت تمام گیٹس بند کر دیے ذرائع کے مطابق زاہدان میں حالیہ جھڑپوں کے بعد ایرانی حکام نے تفتان امیگریشن، ٹرانزٹ، زیرو پوائنٹ گیٹ کو بند کر دیا تاہم ایران میں موجود پاکستانیوں کو بذریعہ امیگریشن آنے کی اجازت دی جا رہی ہے ایرانی حکام نے گیٹ کی بندش کے بارے باضابطہ طور پر اطلاع نہیں دی۔

کراچی میں ہلاک دہشتگردوں کا نیٹ ورک 6 پر مشتمل تھا، ایک تا حال روپوش

پہلے تحریک طالبان پاکستان میں تھے پھر اس نیٹ ورک نے داعش میں شمولیت کر لی تھی

ان دہشتگردوں نے کوئٹہ شہر میں تین خودکش حملے چھ موٹر سائیکل بم دھماکے اور ایک دکان میں دھماکہ کیا، ڈی آئی جی پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز گورایہ نے کہا ہے کہ کراچی آپریشن میں مارے جانے والے کالعدم تنظیم کے دو دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے تین دہشت گرد جولائی میں مستونگ میں مارے گئے تھے یہ چھ دہشت گردوں پر مشتمل نیٹ ورک تھا ایک دہشت گرد تا حال روپوش ہے جس کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سی ٹی ڈی بلوچستان نے ایک خفیہ اطلاع پر جون میں کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ میں داخل ہوتے ہوئے موٹر سائیکل پر سوار ایک دہشت گرد نظام الدین کو گرفتار کیا تھا جس کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ برآمد ہوا تھا انہوں نے بتایا کہ دوران تفتیش اس نے انکشاف کیا تھا کہ ان کا چھ افراد پر دہشت گردوں کا نیٹ ورک ہے جو پہلے تحریک طالبان پاکستان میں تھے پھر اس نیٹ ورک نے داعش میں شمولیت کر لی تھی ان دہشت گردوں نے 2017 سے اب تک کوئٹہ شہر میں تین خودکش حملے چھ موٹر سائیکل بم دھماکے اور ایک دکان میں بم دھماکہ کیا ہے تھا انہوں نے بتایا کہ گرفتار دہشت گرد نظام الدین کی نشاندہی پر 2 جولائی کو مستونگ کے نواحی علاقے میں ایک ٹارگٹڈ آپریشن کیا تھا جس میں دو دہشت گرد مارے گئے تھے جبکہ گرفتار دہشت گرد اپنے ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا تھا اس نیٹ ورک کے تین دہشت گرد روپوش ہو گئے تھے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے تھے گزشتہ روز کراچی اور بلوچستان سی ٹی ڈی نے کراچی کے علاقے گلشن معمار میں کارروائی کی تھی جس میں اس نیٹ ورک کے دو مزید دہشت گرد اسمٰعیل خان اور عبداللہ مارے گئے ایک تا حال فرار ہے انہوں نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گردوں نے نومبر 2017 میں ڈی آئی جی ٹیلی حامد شکیل صابر پر خودکش حملہ کیا تھا جس میں حامد شکیل یاسر، اے ایس آئی محمد رمضان اور ڈرائیور جلیل شہید جبکہ تین اہلکاروں سمیت آٹھ افراد زخمی ہوئے 9 جنوری 2018 میں جی پی او چوک پر آر آر جی کے ٹرک پر خودکش حملہ کیا جس میں چار اہلکاروں سمیت 7 افراد شہید اور 10 اہلکاروں سمیت 25 زخمی ہوئے تھے جبکہ 7 جنوری کو میکانگی روڈ عبدالستار روڈ گراس پر ایف سی کی گاڑی کو موٹر سائیکل بم سے نشانہ بنایا تھا جس میں دو افراد شہید اور 12 اہلکاروں سمیت 18 زخمی ہوئے تھے انہوں نے بتایا کہ 21 اپریل 2021 کو سرینا ہوٹل کی پارکنگ میں خودکش حملہ کیا جس میں پانچ افراد شہید جبکہ دو اسسٹنٹ کمشنرز سمیت 13 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ یکم جولائی کو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کر کے موٹر سائیکل کو بی اے مال ایئر پورٹ روڈ پر کھڑی کی تھی جس میں حساس ادارے کے چھ اہلکار زخمی ہوئے تھے اسی تنظیم نے 18 اگست 2021 میں حالی روڈ پر آو آر جی کے ٹرک کو موٹر سائیکل بم دھماکے سے نشانہ بنایا تھا جس میں دو اہلکار شہید جبکہ 12 اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوئے تھے 18 اکتوبر 2021 کو بلوچستان یونیورسٹی چوک پر بلوچستان کانسٹیبلری کے ٹرک کو موٹر سائیکل بم دھماکے سے نشانہ بنایا تھا جس میں ایک اہلکار شہید اور 17 افراد زخمی ہوئے تھے جبکہ 18 دسمبر 2021 میں شارع اقبال موٹر سائیکل بم دھماکہ کیا تھا جس میں ایک شہید اور دو خواتین تین بچوں سمیت 11 افراد زخمی ہوئے تھے 30 دسمبر 2021 سائنس کالج کے مین گیٹ پر بم نصب کیا تھا جس میں جمعیت علما نظریاتی کے چار کارکن شہید جبکہ 16 کارکن زخمی ہوئے تھے دو مارچ 2022 کو فاطمہ جناح روڈ پر چپل شاپ میں بم دھماکہ کرنے کا اعتراف بھی کیا ہے جس میں کرائم برانچ کا ڈی ایس پی اجمل اور دو دکاندار شہید جبکہ 25 افراد زخمی ہوئے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد میں تعلیمی سرگرمیاں جلد بحال کی جائیں گی، سیکرٹری تعلیم

حالیہ سیلاب نے سروس اسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچایا ہے، عبدالروف بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری تعلیم سکولز عبدالروف بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی ہدایات کی روشنی میں گزشتہ روز سیلاب سے متاثرہ ڈویژن نصیر آباد کے اضلاع...... بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

جن میں نصیر آباد، صحبت پور، جعفر آباد، جھل مگسی کے متعدد سکولز اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے ان اضلاع کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سیلاب سے سکولوں کی تباہ حالی پر اپنے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کیا کہ بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے سب اسٹیک ہولڈرز کو بھرپور انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب نے سروس اسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچایا ہے، تباہی بڑے پیمانے پر ہوئی ہے سکولوں کی بحالی میں محکمہ تعلیم تمام دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے اقدامات اٹھا رہی ہے، بلڈنگ اسٹرکچر کی تعمیر اور بحالی ایک لمبا مرحلہ ہے جبکہ جزوی نقصان کے حامل اسکولوں سے پانی کی اخراج کو بھی وقت پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کو جاری رکھنے میں ان اضلاع میں عارضی سینٹرز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، یونیسف، ایف سی اور پاک فوج سرِ فہرست بحالی کی سرگرمیوں میں احسن طریقے سے خدمات حاصل رہی ہیں۔

بدترین سیلاب سے بلوچستان، سندھ میں وسیع پیمانے پر تباہی، خوراک بحران کا خطرہ

کچھ اضلاع بدستور زیر آب، کوئٹہ، قلعہ سیف، پشین، جعفرآباد اور نوشکی کے سروے شدہ علاقوں میں ہر شعبہ متاثر

کھانے پینے کا موجودہ ذخیرہ خراب، آنیوالے موسم سرما کے باعث صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے، رپورٹ میں انتباہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملکی تاریخ کے بدترین سیلاب سے بلوچستان، سندھ میں وسیع پیمانے پر تباہی، خوراک بحران کا خطرہ، تفصیلات کے مطابق ملکی تاریخ کے بدترین سیلاب سے سندھ و بلوچستان میں بڑے پیمانے پر معاشی ذرائع کو نقصان پہنچایا، نئی رپورٹ میں کہا گیا موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث آنیوالی آفت کے باعث زراعت کا شعبہ 84، لائیو سٹاک کا شعبہ 82، مزدوری......... بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

کا شعبہ 74 اور 47 فیصد ملازمتیں متاثر ہوگئیں، برطانیہ میں موجود عالمی امدادی ایجنسی اسلامک ریلیف کی جانب سے دونوں صوبوں میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگانے کیلئے فوری ضروریات سے متعلق جائزہ رپورٹ میں کہا گیا ان شعبوں میں ہونے والے نقصانات کے علاوہ سندھ میں ماہی گیری کا شعبہ 82 فیصد متاثر ہوا، بلوچستان میں 2 لاکھ 81 ہزار ایکڑ پر کاشت ہوئی فصلوں کو نقصان پہنچا، کپاس کے علاوہ کوئی قابل ذکر فصل موجود نہیں جبکہ کچھ اضلاع تاحال زیر آب ہیں، کوئٹہ، قلعہ سیف، پشین، جعفرآباد اور نوشکی کے سروے شدہ علاقوں میں باغبانی کا شعبہ بھی شدید متاثر ہوا، انگور کی فصل کی کٹائی مکمل ہونے والی تھی تاہم جو پھل بیلوں پر موجود تھا اسے نقصان پہنچا، سیب کی فصل بھی بڑے پیمانے پر متاثر ہوئی، بلوچستان میں دوسرا سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ذریعہ معاش لائیو سٹاک کا شعبہ ہے جس کے نقصان کا تخمینہ 81 فیصد لگایا گیا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر پورٹ کے ذریعے گندم کی آمد کیلئے اجازت دینے کا امکان

ابتدائی طور پر 3 چھوٹے جہازوں کو بندرگاہ پر لنگر انداز ہونے کی اجازت دی جائے گی، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

گندم کی درآمد سے روزگار کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا، جی پی اے، ہر ایک جہاز کا وزن 40 ہزار میٹرک ٹن سے زیادہ نہیں ہوگا

اسلام آباد (آئی این پی) اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے گوادر پورٹ کے ذریعے گندم کی درآمد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بلا آخر اپنے 11 نکاتی ایجنڈے میں گوادر پورٹ سے گندم کی درآمد ایجنڈا میں شامل کر لی۔ گوادر پرو کے مطابق ای سی سی ایک وفاقی ادارہ ہے جو پاکستان میں اہم اقتصادی اقدام کی اجازت دینے کا ذمہ دار ہے۔ ایجنڈے میں وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ (ایم این ایف ایس اینڈ آر) کی ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کو درآمدی گندم کا ٹھیکہ دینے کی تجویز شامل ہے ابتدائی طور پر 3 چھوٹے جہازوں کو گوادر بندرگاہ بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

لنگر انداز ہونے کی اجازت دی جائے گی جن میں ہر ایک کا وزن 40 ہزار میٹرک ٹن سے زیادہ نہیں ہوگا۔ گوادر پرو کے مطابق گوادر بندرگاہ کے ذریعے گندم کی درآمد کے حوالے سے وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ کی جانب سے پیش کی گئی سمری ای سی سی نے اپنے آخری اجلاس میں موخر کر دی تھی تاہم بعد میں اسے اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کیا گیا۔ گوادر کے راستے گندم کی درآمد سے گوادر بندرگاہ پر کاروبار، تجارت اور تجارتی سرگرمی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 6

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آج سے انسداد ٹائیفائیڈ مہم کا آغاز

بلوچستان کے تمام اضلاع کی 153 یونین کونسلوں میں آج سے 9 ماہ سے لیکر 15 سال تک عمر کے 17 لاکھ سے زائد بچوں اور بچیوں کو ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی بیماری کے ٹیکے لگائے جائیں گے

مہم 3 سے 15 اکتوبر تک جاری رہے گی اس کے بعد 12 روزہ ٹائیفائیڈ کنجوگیٹ ویکسینیشن مہم کا منصوبہ بنایا گیا ہے، ڈاکٹر نور بخش بزنجو، ڈاکٹر اختر علی بلیدی ودیگر حکام کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ ڈاکٹر نور بخش بزنجو ای پی آئی پروگرام بلوچستان کے سربراہ ڈاکٹر اختر علی بلیدی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر ثناء اللہ کاکڑ ماہرین اطفال ڈاکٹر طاہر زہری، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر جواد احمد، یونیسیف کے نمائندے عبدالسلام، عارف مروت، پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر غلام سرور، جنرل سیکرٹری محمد حیات کاکڑ نے کہا ہے کہ آج سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں 9 ماہ سے لیکر 15 سال تک عمر کے 17 لاکھ سے زائد بچوں اور بچیوں کو ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی بیماری کے ٹیکے لگائے جائیں گے اس حوالے سے بلوچستان کے تمام اضلاع کی 153 یونین کونسلوں میں مذکورہ مہم 3 سے 15 اکتوبر تک جاری رہے گی اس کے بعد 12 روزہ ٹائیفائیڈ کنجوگیٹ ویکسینیشن مہم کا منصوبہ بنایا گیا ہے یاد رہے کہ مذکورہ مہم پاکستان کے دیگر صوبوں خیبر پختونخوا، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی چلائی جائے گی اور یہ مہم پہلے ہی صوبہ سندھ اور پنجاب میں 2019 اور 2021 میں مکمل ہو چکی ہے 1780 آؤٹ ریچ ٹیمیں اور 189 مقررہ سائٹس تمام اہل بچوں کو ٹائیفائیڈ ویکسین کریں گی تقریباً 750 ضلعی وصوبائی اور وفاقی مانیٹر مہم ٹیمیں نگرانی کریں گی ٹائیفائیڈ اینٹی بائیوٹکس کے خلاف بڑھتی ہوئی مزاحمت کی وجہ سے صحت عامہ کا ایک بڑا مسئلہ بنتا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں صحت کے نظام پر بوجھ پڑنے سے شدید پیچیدگیاں اور اموات ہو رہی ہیں جنوری 2017 میں حکومت پاکستان نے صوبہ سندھ میں ٹائیفائیڈ بخار کے کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد کے خلاف مہم چلائی اور اب بلوچستان میں بھی چلائی جا رہی ہے۔ ڈی ایچ او کوئٹہ ماہرین طب اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر سمیت دیگر شرکاء کا کہنا تھا کہ لوگوں میں ویکسینیشن اور ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کے ٹیکے لگانے کیلئے آگاہی فراہم کرنی چاہئے کیونکہ ہمارے پاس ماضی میں بھی چلائی جانے والی مختلف مہم میں لوگوں میں شعور نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا رہا ہے ہماری پہلی ترجیح اپنے نونہالوں اور نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے تاکہ انہیں بیماریوں سے بچا کر ان کی بہتر نشوونما کی جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

منہدم حب پل کے قریب ندی سے عارضی راستہ چھوٹی ٹریفک کیلئے بحال

اے سی حب سید سمیع اللہ کی کاوشوں سے راستہ بحالی کا کام رات بھر جاری رہا، اتوار کے روز دوپہر میں راستہ باقاعدہ کھول دیا گیا

حب (نمائندہ انتخاب) عوام کی خدمت اور کام کرنے کا جذبہ ہو تو کوئی رکاوٹ حائل نہیں آتی اسسٹنٹ کمشنر حب کا مستحسن اقدام حب کے شہریوں اور

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

تاجروں نے سکھ کا سانس لیا، 24 گھنٹے گزرنے سے قبل ہی منہدم حب ندی پل کے قریب ندی سے عارضی متبادل راستہ ہموار کر کے چھوٹی ٹریفک کی آمد و رفت کے کھول دیا گیا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ ڈھائی ماہ قبل سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے حب ندی پل جو کہ حب کے راستے سے سندھ بلوچستان کو زمینی راستے سے ملانے والا ایک واحد ذریعہ تھا کے منہدم ہونے کے بعد بلوچستان سے کراچی جانے والی تمام ٹریفک کا رخ حب مغربی بائی پاس کی طرف موڑ دیا گیا تھا لیکن وہاں پر سڑک کی چوڑائی کم ہونے اور حالت زبوں حالی کا شکار ہونے کے سبب آئے روز ٹریفک جام مذکورہ بائی پاس پر سفر کرنے والوں کے لئے دردسر بنا ہوا ہے اسی دوران حال ہی میں تعینات ہونے والے اسسٹنٹ کمشنر حب سید سمیع اللہ نے حب کے شہریوں تاجروں اور صنعتکاروں کی مشکلات کا نوٹس لیتے ہوئے حب کے دیگر سرکاری محکموں کے افسران سے ایک اجلاس کے بعد گزشتہ روز منہدم پل کے قریب ندی کے راستے سے عارضی متبادل راستہ ہموار کرانے کے کام کا آغاز کرایا اور گزشتہ روز شروع کیا گیا متبادل راستے کا کام گزشتہ رات بھر جاری رکھا گیا جبکہ اتوار کی دوپہر کو 24 گھنٹے گزرنے سے قبل متبادل راستے کو لائٹ ٹریفک کی آمد و رفت کی روانی کیلئے باقاعدہ طور پر کھول دیا گیا جس پر بائی پاس کے طویل دورانیہ اور دشوار گزار راستے کو استعمال کرنے والے شہریوں تاجروں اور دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والوں نے سکھ کا سانس لیا ہے عارضی متبادل راستے کو ٹریفک کی بحالی کے موقع پر وہاں سے سفر کرنے والے شہریوں نے اسسٹنٹ کمشنر حب کے اس مستحسن اقدام کو سراہاتے ہوئے کہا کہ متبادل راستے کی بحالی سے انہیں کافی آسانی ہوئی ہے جبکہ دوسری جانب پل منہدم ہونے کے بعد متعلقہ ادارے NHA کی جانب سے متبادل راستے کی تعمیر کے حوالے سے دو ماہ تک صرف دعوے ہی کیے جاتے رہے تاہم حب کی سیاسی جماعتوں شہریوں تاجروں اور صنعتکاروں کی طرف سے سخت احتجاج کے بعد چند روز قبل متبادل راستے کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے جو کہ ابھی تک ابتدائی مراحل میں ہے حب انتظامیہ کی جانب سے عارضی متبادل راستے کی بحالی کے موقع پر سفر کرنے والے شہریوں کا مطالبہ تھا کہ اس متبادل راستے کو صرف چھوٹی گاڑیوں ایمبولینس اور اسکول وینز کیلئے بحال رکھا جائے اور ہیوی ٹریفک کو یہ راستہ استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر حب سید سمیع اللہ کا کہنا تھا کہ انہوں نے شہریوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے محدود وسائل کے اندر رہتے ہوئے دیگر سرکاری محکموں بالخصوص ایری گیشن، مائنز اینڈ منرل ڈیپارٹمنٹ کے افسران کے تعاون اور حب کے معززین وسیاسی جماعتوں کی حوصلہ افزائی کے تحت مکمل کیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 7

جامعہ گوادر سی پیک اسٹڈی سینٹر اور سمندری امور سے متعلق شعبے کے قیام کی منظوری

آئینی اداروں کی بروقت میٹنگ اور ایکٹ کے مطابق کام کرنے سے جامعہ کا شمار بہترین ابھرتے تعلیمی اداروں میں ہو رہا ہے، وی سی

کوئٹہ (پ ر) جامعہ گوادر کی دوسری سنڈیکیٹ کمیٹی اجلاس زیر صدارت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر جامعہ کی لائبریری میں ہوا جس میں پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد، پی ایس ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، رجسٹرار جامعہ گوادر دولت خان، ڈائریکٹر فنانس شفیع محمد، قائم مقام کنٹرولر امتحانات مجاہد حسین، ڈین فیکلٹی آف مینجمنٹ سائنسز، کامرس اینڈ سوشل سائنسز ڈاکٹر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس، انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ڈاکٹر دوستی بخش تالپور اور ڈائریکٹر کیو ای سی ڈاکٹر قمبر فاروق نے شرکت کی۔ جامعہ گوادر کے رجسٹرار نے اجلاس کا ایجنڈا ایوان کے سامنے پیش کیا غور و خوض اور بحث کے بعد مختلف تعلیمی اور انتظامی معاملات کو حل کرنے سمیت ایوان نے سنڈیکیٹ کے پہلے اجلاس، اکیڈمک کونسل کے دوسرے اجلاس، مالی سال 2022-23 کے بجٹ تخمینوں کے لیے فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے دوسرے اجلاس کے منٹس اور سالانہ رپورٹ کی بھی توثیق کی گئی اور سابق کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے اور پی سی ون کے مطابق نئے تدریسی شعبوں کے علاوہ سی پیک سٹڈی سنٹر اور سمندری امور سے متعلق شعبے کے قیام کی منظوری دی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ یونیورسٹی کے آئینی اداروں کی میٹنگ بروقت منعقد کرنے اور یونیورسٹی ایکٹ کے مطابق اُن کے کام کرنے کی وجہ سے جامعہ گوادر کا شمار ملک کے بہترین ابھرتے ہوئے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں کیا جا رہا ہے۔ وائس چانسلر نے مختصر وقت میں یونیورسٹی کی تیز رفتار ترقی کی کوششوں میں یونیورسٹی کے آئینی اداروں کے معزز اراکین کی بے مثال شراکت اور خدمات کو سراہا۔ سنڈیکیٹ کے معزز ممبران نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ یونیورسٹی کے مفاد اور استحکام کو ترجیح دیتے ہوئے ادارے کے اہم تعلیمی اور انتظامی معاملات کو متعلقہ اداروں کے فیصلوں کے مطابق حل کیا جا رہا ہے۔ آخر میں وائس چانسلر نے اجلاس میں تمام ممبران کی گرانقدر شراکت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یادگاری شیلڈز پیش کیں۔

عالمی اداروں کے سربراہوں کا دورہ نصیر آباد، سیلاب کی تباہ کاریوں، ریلیف پر بریفنگ

چیف سیکرٹری کا ویڈیو لنک سے خوش آمدید، 3 ایمبولینسز اور طبی سہولیات کی فراہمی میں استعمال ہونے والا سامان حوالے

نصیر آباد (خ ن) ایگزیکٹو ڈائریکٹر ورلڈ ہیلتھ ایمرجنسی ڈبلیو ایچ او جنیوا ڈاکٹر مائیکل ریان اور ڈبلیو ایچ او پاکستان کے ہیڈ ڈاکٹر پلیتھا مائی پالا کے ہمراہ نصیر آباد پہنچنے پر کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے ان کا استقبال کیا، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے انہیں ویڈیو لنک کے ذریعے خوش آمدید کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر مائیکل ایمرجنسی ریسپانس پاکستان ڈاکٹر ریچرڈ ریجنل ہیڈ کوارڈ، ای پی آئی بلوچستان کے ہیڈ ڈاکٹر اسفندیار شیرانی ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر محمد افضال ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمنان لانگی ڈبلیو ایچ او نصیر آباد ڈویژن کے ایریا کوآرڈینیٹر ڈاکٹر یاسر بلوچ ای پی آئی کے ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر زبیر کھوسہ ایم ایس ڈاکٹر ایاز حسین جمالی پی پی ایچ آئی کے فیصل اقبال کھوسہ احسان احمد ڈاکٹر عبدالقدیر ابڑو ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر منظور احمد ابڑو سمیت دیگر آفیسران موجود تھے، سیلاب کی تباہ کاریوں اور عوام کو دی جانے والی ریلیف کے متعلق صوبائی سیکرٹری ہیلتھ حافظ محمد طاہر اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے انہیں تفصیل سے بریفنگ دی۔ صوبائی سیکرٹری ہیلتھ نے بتایا کہ سیلاب کے بعد مختلف وبائی امراض نے سیلاب متاثرین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، پچاس فیصد لوگوں میں ملیریا کا مرض جبکہ ہیضہ، کالرہ، جلد کی بیماریاں سمیت دیگر مختلف امراض میں لوگ مبتلا ہیں، حکومت کی جانب سے انہیں ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں مگر مریضوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے محکمہ صحت کو مشکلات درپیش آ رہی ہیں، محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب متاثرین کے لیے میڈیکل کیمپس اور موبائل وین کے ذریعے طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ طبی سہولیات کے حوالے سے ہم چیلنج سمجھ کر کام کر رہے ہیں کچھ سیلاب متاثرین خیموں میں آباد ہیں اور کچھ سیلاب متاثرین اپنے گھروں میں شفٹ ہو گئے ہیں، بلوچستان کے 32 اضلاع میں سیلاب کی تباہی ہوئی ہے جس کی وجہ سے محکمہ صحت کو مشکلات درپیش ہیں جبکہ کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے بتایا کہ نصیر آباد، جھل مگسی، صحبت پور اور ضلع جعفر آباد سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں سیلاب کی تباہ کاریوں سے روڈ نیٹ ورک ایریگیشن سسٹم لائیو سٹاک باوجود ایگریکلچر سمیت دیگر شعبوں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ریسکیو کے بعد امدادی سرگرمیوں کو جاری رکھا گیا اب بحالی کے کام تیزی سے جاری ہے حکومتی اقدامات سے سیلاب متاثرین کو مستفید کرانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، نصیر آباد ڈویژن میں آنے والے تاریخ کے تباہ کن سیلاب سے 60 کے قریب قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں لوگوں کی املاک کو نقصان پہنچا ہماری بھرپور کوشش ہے کہ لوگوں کو ان کے گھروں میں آباد کیا جائے آباد کاری ہمارے لئے ایک بہت بڑا چیلنج ہے جس پر ہماری محنت جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 8

سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے حکومتی امدادی کاروائیاں جاری

متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے مزید 9528 کیسز رپورٹ

ملیریا 3131، سانس 955، جلد 1032، اسہال 950، ہیضہ 813، آنکھ انفیکشن کے 140، ٹائی فیڈ کے 194 مریض درج

سیلاب متاثرہ علاقوں میں 34 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 9528 افراد کو فوری طبی سہولیات فراہم کی گئیں، رپورٹ

جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن روزانہ دیا جاتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں وبائی امراض پھیلنے سے مختلف ...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 9 پر

بیماروں کے مزید 9528 کیسز رپورٹ۔ محکمہ صحت بلوچستان کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، سبی، بچھی میں ملیریا کے 3131، سانس کے امراض کے 955، جلد کے امراض کے 1032، اسہال کے 950، ہیضہ کے 813، آنکھوں کے انفیکشن کے 140، ٹائی فیڈ کے 194 جبکہ بلڈ پریشر، شوگر سمیت دیگر امراض کے 2313 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب متاثرہ علاقوں میں 34 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جن میں 9528 افراد کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک ہفتے کے دوران مختلف امراض کے 58 ہزار 6 سو 19 کیسز رپورٹ ہوئے۔ دوسری جانب۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوہلو، بولان، سبی، جعفرآباد، نصیرآباد، صحبت پور اور جھل مگسی میں 13 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 13,871 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے اس کے علاوہ سبی کے سول ہسپتال میں مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راشن کے پیکٹس ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی پہنچائے جا رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں بشمول قلعہ عبداللہ، بولان، سبی، خضدار، آواران، جعفرآباد، نصیرآباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی، اور صحبت پور میں سیلاب متاثرین میں 2661 راشن کے پیکٹس 35400 پانی کی بوتلیں، 3095 کلوگرام اشیاء خورد و نوش جس میں آٹا، خوردنی تیل، چاول، چائے کی پتی اور چینی وغیرہ شامل ہے جبکہ 24933 کلوگرام دیگر اشیاء جن میں گرم کپڑے، کمبل، ٹینٹ، مچھر دانی، صابن اور دیگر روزمرہ ضروری اشیاء مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے امداد برائے سیلاب متاثرین کے لیے کوئٹہ میں 6 کلیکشن پوائنٹس فعال ہے۔ جہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان اکٹھا کیا جا رہا ہیں تاکہ مستحق لوگوں کو بروقت امداد فراہم کی جاسکے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 55 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 4531 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے مکمل طور پر کھول دی گئی ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔ بلوچستان گورنمنٹ، پاک فوج، سول انتظامیہ اور دیگر فلاحی ادارے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں اور مصیبت میں پھنسے ہوئے غم زدہ لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر فری زونز کیلئے 17 میگاواٹ بجلی فراہمی پر اتفاق

گوادر فری زون ون کیلئے تقریباً 6 میگاواٹ اور زون ٹو کیلئے 12 میگاواٹ کی درخوست کی گئی، اقتصادی سرگرمیاں تیز کرنے پر بھی اتفاق

دونوں زونز کیلئے 17 میگاواٹ بجلی کی سپلائی یقینی بنانے کیلئے جی پی اے دونوں اتھارٹیز کی تجاویز کو شامل کرے گا، قیمت 45 روپے یونٹ ہوگی

اسلام آباد (آئی این پی) گوادر لوکل پاور اتھارٹی نے گوادر فری زون فیز ون اور ٹو کے لیے تقریباً 17 میگاواٹ بجلی کی فراہمی پر رضامندی اور گوادر میں اقتصادی سرگرمیوں اور صنعت کاری کو تیز کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (واپڈا) کی مقامی شاخ کے ایک سینئر اہلکار نے گوادر کے دونوں فری زونز کو 17 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے کا اعتراف کیا۔ گوادر فری زون ون کے لیے تقریباً 5 میگاواٹ اور گوادر فری زون ٹو کے لیے 12 میگاواٹ کی درخواست کی گئی۔ واپڈا ملک کے پانی اور بجلی کے وسائل کے ریگولیشن، انضمام اور تیز رفتار ترقی بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

اور دیکھ بھال کے لیے ایک ذمہ دار سرکاری ادارہ ہے۔ بلوچستان میں واپڈا کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ساتھ کام کرتا ہے جو گوادر سمیت تمام علاقوں میں بجلی کی تقسیم اور فراہمی کی ذمہ دار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 9

Bullet No. 3

اقتدار نہیں بلوچستان عوام کے اجتماعی قومی مفادات عزیز اور مقدم ہیں، بی این پی

بی این پی سردار اختر مینگل کی مدبرانہ قیادت میں اہل بلوچستان کے قومی حقوق کیلئے بھرپور جدوجہد کر رہی ہے، غلام نبی مری

یوسف مستی خان نے پوری زندگی بلوچ قوم اور بلوچستان کے حقوق کیلئے وقف کرتے ہوئے جدوجہد میں گزاری، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں بی این پی کوئٹہ ضلعی کابینہ کا اجلاس سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری کے زیر صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس کی کارروائی ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو نے چلائی، اجلاس میں ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، انفارمیشن سیکرٹری شمیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم .... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

شکوری، خواتین سیکرٹری باجی منورہ سلطانہ، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ اور پروفیشنل سیکرٹری میر غلام مصطفی سمالانی نے شرکت کی، اجلاس میں کوئٹہ کے مجموعی سیاسی صورتحال، پارٹی کی تنظیم کاری اور آئندہ کا لائحہ عمل کے حوالے سے سیر حاصل بحث ہوئی اور کوئٹہ میں عوامی رابطہ مہم شروع کرنے، کارنر میٹنگ کے اہتمام، شمولیتی پروگرام اور یونٹ سازی کے حوالے سے حکمت عملی ترتیب دی گئی، اجلاس میں گزشتہ دنوں معروف و بزرگ بلوچ قوم وطن دوست سیاسی رہنما یوسف مستی خان کے انتقال پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ قومی تحریک اور بلوچستان کیلئے یوسف مستی خان کی ناقابل فراموش سیاسی و قومی جمہوری جدوجہد اور قربانیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے اپنی پوری زندگی بلوچ قوم اور بلوچستان کے حقوق کیلئے وقف کرتے ہوئے جدوجہد میں گزاری اور طرح طرح اذیتیں و تکالیف کا سامنا کرتے ہوئے ناقابل شکست قربانیوں کی جدوجہد کیا، اجلاس میں کہا گیا کہ بی این پی سردار اختر جان مینگل کی مدبرانہ قیادت میں اہل بلوچستان کے قومی حقوق کے حوالے سے جس انداز میں جدوجہد کر رہی ہے اور اسکی نتیجے میں آئے روز پارٹی کی مقبولیت اور پذیرائی میں اضافہ کا سبب بن رہا ہے لیکن چند مسترد شدہ عناصر جن کا کام صرف اور صرف اپنے ذاتی گروہی مفادات کے حصول ہیں اور وہ جھوٹ و فریب کے ذریعے یہاں کے باشعور لوگوں کے آنکھوں میں کسی بھی صورت دھول نہیں جھونک سکتے ہیں اور نہ ہی وہ حقیقت میں کامیاب ہونگے ایسے لوگوں کے کردار عمل اور گفتار سے یہاں کے باشعور عوام بخوبی واقف ہے کہ جنہوں نے ہمیشہ یہاں کے عوام کو محض ووٹ حاصل کرکے اپنے اقتدار کی سیڑھی بنا کر اپنے خاندانوں اور قریبی رشتہ داروں عزیز و اقارب کو مراعات کا سامان کیا ہے اور اپنے اقتدار کے ایام میں حقیقی سیاسی کارکنوں کو نظریاتی فکری اور سیکنیکٹ جدوجہد دنیا کے تبدیلیوں کے سیاست سے انکے توجہ ہٹا کر انہیں کرپشن، کمیشن، ریشنج اور گروہی مفادات دے کر قوم وطن دوستی اور حقیقی قومی، جمہوری جدوجہد کے اصل مقصد کی طرف سے انکے توجہ ہٹانے کی ناکام کوشش کی ہے، جن لوگوں کو اپنے راستوں پر انہوں نے گامزن کرایا تھا آج وہی لوگ انکے سیاست سے بیزاری کا اظہار کر رہے ہیں انکے دور اقتدار سے بلوچستان کے عوام بخوبی واقف ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ ایک سو کالعدم نام نہاد قوم وطن دوست اور جمہوری و اصولوں کے علمبرداروں نے بلوچستان کو جس انداز میں خون سے لت پت کرتے ہوئے آگ و خون کے بازار گرم کرکے بلوچ نوجوانوں کی ٹارگٹ کلنگ مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی، بلوچ قومی وسائل کا کوڑیوں کے داموں پر معاہدے کے دوران آنکھیں بند کرکے محض اپنے اقتدار کو بچانے و ذاتی مفادات کے حصول کیلئے گواہی کے دستخط کرکے لوٹ و کھسوٹ میں عملی کردار ادا کیا اور بلوچستان میں فرقہ واریت، مذہبی جنونیت، بنیاد پرستی، اغوا برائے تاوان جیسے گھناؤنے اقدامات کو فروغ دینے کی کوشش کی وہ سیاہ ایام یہاں کے باشعور عوام کبھی نہیں بلا سکیں گے لیکن دوسرے طرف سردار اختر جان مینگل کی قیادت اور بلوچ قومی راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل کے نظریے پر گامزن بی این پی نے 2018 کے الیکشن میں یہاں کے عوام کیساتھ جو وعدہ وعید کیا تھا۔

استحصالی اور جاگیردارانہ نظام کیخلاف جمہوری جنگ جاری رہے گی، مالک بلوچ

2002 مشرف دور میں اور بعد ازاں 2018 میں پارٹی کو وزیر اعلیٰ بننے کے آفر دلیں ہم نے ٹھکرا دیا جس پر کیس بنائے گئے

اسلام آباد کو بلوچستان کے سرزمین اور وسائل سے بے پناہ محبت ہے مگر بلوچستان کے عوام سے کوئی سروکار اور محبت نہیں ہے

جدوجہد میں جھالاوان کا بہت بڑا حصہ ہے لوگوں کو ووٹ کا حق بھی میر غوث بخش بزنجو نے دلایا، جان محمد بلیدی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا ہے کہ میر حاصل خان بزنجو ایک دلیر جمہوری مزاحمتی شخص تھے وہ پاکستان کو ایک حقیقی فلاحی ریاست دیکھنا چاہتا تھا وہ ایک بے غرض انسان تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی ضلع خضدار کے کنونشن (بیاد میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو) سے خطاب کرتے ہوئے کی، انہوں نے کہا کہ ہم استحصالی .... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

طبقات اور جاگیردارانہ نظام کے خلاف جمہوری جنگ لڑ رہے ہیں خواتین کو چاہیے سیاست کے ساتھ مضبوطی سے جڑ جائیں 2002 مشرف دور میں اور بعد ازاں 2018 میں پارٹی کو بڑے وزیر اعلیٰ بننے کے آفر دیے ہم نے ٹھکرایا کیس بنائے گئے میرے اور میر حاصل خان بزنجو کے خاندان کے معصوم بچوں کو بھی نیب نوٹس بھیجے گئے ہم نے اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ یہ جماعت بلوچستان کے عوام کا اثاثہ ہے اس کے فیصلے سیاسی کارکن اور ان کے ادارے کرتے ہیں۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ یہ بانجھ سیٹ بھی عجیب ہے کہ اسلام آباد کو بلوچستان کے سرزمین اور وسائل سے بے پناہ محبت ہے مگر بلوچستان کے عوام سے کوئی سروکار اور محبت نہیں۔ کنونشن سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی جدوجہد میں جھالاوان کا بہت بڑا حصہ ہے لوگوں کو ووٹ کا حق بھی میر غوث بخش بزنجو نے دلائی 1973 کا آئین بھی میر غوث بخش بزنجو نے دی اور میر جمہوریت نے نیشنل پارٹی جیسی مضبوط سیاسی جماعت دی بلوچستان میں مضبوط سیاسی شعوری پارٹی بنانا انقلاب سے کم نہیں اور نیشنل پارٹی یہ کام کر رہی ہے۔ کنونشن سے رحمت بلوچ سردار اسلم بزنجو میر کبیر محمد شہی رجب علی رند اسلم بلوچ ڈاکٹر اسحاق بلوچ ایڈووکیٹ حمید بلوچ یاسین لہڑی نعیم بلوچ ایوب قریشی نے بھی خطاب کیا مقررین نے میر جمہوریت میر حاصل بزنجو کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کی۔ اسٹیج سیکرٹری میر اشرف علی مینگل تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 6

منشیات فروش قوم اور وطن کے دشمن، کسی رعایت کے مستحق نہیں، جمعیت

فحاشی و عریانی پھیلانے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، مولانا عبدالرحمن کی قیادت میں ڈی آئی جی سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق کی قیادت میں جمعیت کے وفد نے ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر میسر سے ملاقات کی، وفد میں جمعیت کے سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ نائب امیر مولانا محمد ایوب معاون سیکرٹری اطلاعات میر فاروق لانگو شامل تھے، وفد نے ڈی آئی جی کے ساتھ ملاقات میں کوئٹہ میں امن وامان ڈکیتی قتل وغارت گیری اور دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، وفد نے کوئٹہ میں منشیات فروشوں کے خلاف ڈی آئی جی کی جانب سے کامیاب کارروائی خصوصا سنی نالے میں آپریشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے کارکردگی کو سراہا، منشیات فروشوں کے خلاف جمعیت علما اسلام کا دیرینہ مطالبہ تھا جو اظفر میسر نے پورا کیا، وفد نے منشیات استعمال کرنیوالے تمام عادی افراد جو اس وقت شہر میں پھیل چکے ہیں کی گرفتاری دیکھ بھال وعلاج ومعالجے پر زور دیا اور اس سلسلے میں منشیات کے عادی افراد کے علاج ومعالجے کے لیے مشرقی بائی پاس میں قائم کمپلیکس کو مزید فعال بنانے اور اس میں زیادہ تعداد میں منشیات کے عادی افراد کیلئے گنجائش پیدا کرکے زیادہ لوگوں کے علاج کرنے اور بلیلی میں قائم بیگر ہاؤس کو بھی منشیات کے عادی افراد کے علاج کے لیے مختص کرنے پر زور دیا اور شہر میں منشیات فروشوں کا گھیرا مزید تنگ کرنے کا بھی مطالبہ کیا کیونکہ وہ پوری انسانیت قوم اور وطن کے دشمن ہیں وہ کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں۔ وفد نے شہر میں دن دہاڑے لوگوں کے گھروں میں گھس کر ڈکیتی کرنے والے افراد اور کالے شیشے والی گاڑیوں میں سوار مسلح جتھوں اور اسلحہ کی نمائش کرنے والے افراد کے خلاف بھی کارروائی کا مطالبہ کیا اور کوئٹہ کے تمام تھانوں میں ظلم کے خلاف انصاف کی فراہمی اور عوام کی دادرسی کے لئے ایماندار اور باہمت افسروں کی تعیناتی کا بھی مطالبہ کیا، وفد نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں اور شاہراہوں پر سرعام فحاشی پھیلانے والے خواجہ سراؤں اور شہر کے مختلف علاقوں میں قائم فحاشی عریانی اور بدکاری کے اڈوں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا جو بااثر افراد کی سرپرستی میں فحاشی وعریانی پھیلا کر نوجوان نسل کو برائی کی طرف راغب کرنیکی مذموم سازش میں مصروف عمل ہیں۔ جمعیت علما اسلام کے وفد نے ڈی آئی جی کو شہر میں ہر قسم کی برائی فحاشی عریانی اور ظلم کے خلاف کارروائی کرنے میں جماعت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ڈی آئی جی کی طرف سے بھی جمعیت کے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام مسائل کو حل کرنے اور ان کے خلاف بھرپور کارروائی کرنے کی ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔

ہوٹل مالکان کو تنگ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، ایچ ڈی پی

جرائم میں اضافہ، منشیات فروشی سرعام ہوتی، روک تھام کی بجائے بھتہ وصولی کی فکر لگی ہے، نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں ایک پولیس تھانے کی ناقص کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھانے کی حدود میں منشیات فروشی اور اسکا سرعام استعمال عام ہو چکا ہے مگر تھانیدار اور اسکے عملے کو چند چائے کے کھوکوں کے مالکان کو تنگ کرنے اور ان سے بھتہ وصول کرنے کی فکر لگی ہوئی ہے، اسپورٹس اسٹیڈیم کے اطراف اور ڈیم میں منشیات کی خرید وفروخت اور استعمال کی روک تھام کی طرف توجہ ہی نہیں دی جارہی اسی طرح چند ہفتوں کے دوران اس پولیس تھانے کی حدود سے کئی موٹر سائیکلیں چوری ہوئی ہیں، علاقے میں دیگر جرائم میں بھی روزانہ کی بنیاد پر اضافہ نظر آرہا ہے، مگر مذکورہ تھانے کے ذمہ داروں کی طرف سے کوئی سنجیدہ اقدام دیکھنے کو نہیں مل رہا، بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل بھی چائے کے کھوکہ مالکان کو تنگ کرنے کی شکایات موصول ہوتی رہی ہیں جس کے خلاف ذمہ دار پولیس آفیسران کو شکایت کی گئی اور پارٹی قیادت نے اس مسئلے کو حکومتی سطح پر بھی اٹھایا مگر اب ایک بار پھر سے تھانیدار کی طرف سے پرانی روش اختیار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جسکی کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی یہ ہوٹل کھوکے کئی سال سے قائم ہیں جنکے مالکان اور مزدور ان سے درجنوں گھروں کی کفالت کررہے ہیں اگر انہیں تنگ کرنے کا سلسلہ ختم نہیں کیا گیا تو پارٹی عوامی راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔ بیان میں پولیس حکام سے صورت حال کا نوٹس لینے اور غریب ہوٹل مالکان کو ناجائز وغیرقانونی طور پر تنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

پرامن طلباء کیخلاف طاقت کا استعمال افسوسناک ہے، رحمت بلوچ

جامعہ بلوچستان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے مسائل حل کیے جائیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق وزیر میر رحمت صالح بلوچ نے جامعہ بلوچستان کے طلباء پر تشدد و انہیں زخمی کرکے گرفتار کرنے اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں زیر تعلیم بلوچستان کے طلباء سے فیس طلبی و مختص نشستوں کے خاتمے، ناروا اور متعصبانہ سلوک کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، حق کے لیے احتجاج کو ہمیشہ طاقت سے کچلنے کی کوشش جاری ہے جب بھی طلباء اپنے حق کیلئے پرامن احتجاج کرتے ہیں تو طاقت کا استعمال کرکے انہیں ہراساں کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ مسائل حل کرکے تشدد میں ملوث عناصر کیخلاف کارروائی عمل میں لائے سابق وزیر نے کہا کہ بدقسمتی سے طلبا کو تعلیم کا مناسب ماحول دینے کی بجائے انہیں سازش کے تحت تعلیم سے دوچار کرنے کے لئے اس طرح کے حربے استعمال کئے جارہے ہیں جس کی این پی کسی کو بھی اجازت نہیں دے گی۔

گوادر انتظامیہ و محکمہ فشریز ماہی گیروں کو تحفظ فراہم کرے، نیشنل پارٹی

ساحل سمندر کے مختلف علاقوں میں ٹرالنگ کی غیر قانونی اجازت سے ماہی گیر نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے جاری بیان میں اورماڑہ کے مقامی ماہی گیروں پر نیوی کی جانب سے مبینہ تشدد کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غریب و محنت کش ماہی گیروں کو زدوکوب کرنا نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ قابل گرفت ہے۔ وفاقی حکومت اداروں کی زورآوری کو بند کرنے کیلئے اقدامات کرے۔ گوادر انتظامیہ و محکمہ فشریز ماہی گیروں کو تحفظ فراہم کرے اور ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایک طرف بلوچ ساحل سمندر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی ٹرالنگ کی غیر قانونی اجازت سے ماہی گیر نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں۔ دوسری طرف سمندری حیات کی بدترین نسل کشی بھی ہورہی ہے۔ جو مکمل طور پر منفی عمل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی ماہی گیروں کے ساتھ ہے اور ان کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 1

بلوچستان میں پھر سے نئے وزیراعلیٰ کی دوڑ شروع ہورہی ہے، جمعیت س

وفاقی حکومت میں کئی تبدیلیاں نمایاں ہیں، مفتاح اسماعیل کو قربانی کا بکرا بنایا گیا، مفتی عبدالواحد بارزئی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام (س) کے صوبائی امیر مولانا مفتی عبدالواحد بارزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالقیوم مرزئی، میر احمد شاہوانی، انجینئر نسیم خان، مولانا قاری محمد طیب حقانی، مولانا شفیق دولتزئی، حبیب اللہ اور صوبائی ترجمان مولانا طاہر شاہ اخندزادہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پھر سے نئے وزیراعلیٰ کی دوڑ شروع ہورہی ہے، کئی نامور شخصیت کے ساتھ جام کمال اور نواب محمد اسلم رئیسانی شامل ہیں، وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کے اقتدار سے اگرچہ اپوزیشن تو ناراض نہیں لیکن انکی مراعات اور ترقیاتی کام حلقوں میں زیادہ نہیں دیکھائی دے رہے اس لئے وہ دن رات کوشش کرتے ہیں کہ عبدالقدوس بزنجو اچھی وزراتیں دیں، ظاہر بات ہے ان میں دوستوں کی ناراضگی ضرور ہوگی، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت میں کئی تبدیلیاں نمایاں ہیں، عمران کی معافی عمران کے وارنٹ تو متضاد فیصلے ہیں، مریم نواز، کیپٹن صفدر کی عدالت سے بری اور اسحاق ڈار کی آمد اور وزارت اسکے برعکس اور مفتاح اسماعیل کو قربانی کا بکر بنایا گیا۔

قلات: شمشان گھاٹ واقعے کے خلاف سیاسی جماعتوں کا اظہارِ یکجہتی

ہندو برادری نے احتجاجی ریلی نکالی، مطالبات کے حق میں نعرے، 10 روز کی مہلت دیکر احتجاج موخر

ہندو کمیونٹی قلات میں صدیوں سے آباد، پہلے ہمیں تحفظ دیا جاتا تھا اب نشانہ بنایا جارہا ہے، خضدار میں مظاہرہ

قلات (نامہ نگار) قلات میں ہندو برادری نے شمشان گھاٹ کے بے حرمتی کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی جبکہ سیاسی و مذہبی جماعتوں کے کارکن اور رہنما بھی ہندو برادری سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی میں شامل ہوئے۔ ریلی نے قلات شہر کی مختلف سڑکوں پر مارچ کیا اور مطالبات کے حق میں نعرے لگائے۔ مظاہرین نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے انتظامیہ کو دس روز کا الٹی میٹم دیکر اپنا احتجاج عارضی طور پر موخر کردیا۔ ملزمان کی عدم گرفتاری کی صورت میں احتجاج کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق ہندو برادری کی جانب سے شمشان گھاٹ میں اپنے مردے کی باقیات کی بے حرمتی کے خلاف دوسرے روز بھی کاروبار بند کرکے احتجاجی ریلی نکالی اس موقع پر سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں پیپلز پارٹی کے سردار شکیل دہوار تحریک لبیک بلوچستان کے ناظم اعلیٰ مولانا الٰہی بخش تورانی، جمعیت علماء اسلام کے رہنماء حافظ قاسم لہڑی، جمعیت تحصیل کے امیر مولانا عتیق الرحمن شاہ، انجمن تاجران کے صدر میر منیر احمد شاہوانی، بی این پی عوامی کے رہنما حاجی عزیز مغل ہندو برادری دیوان ہری چند ڈاکٹر، نند لال اور دیگر رہنماء شریک نے خطاب کیا ریلی شہر کے مختلف سڑکوں پر مارچ کیا اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کیا ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہندو کیمونٹی کی مذہبی رسومات میں مداخلت پورے معاشرے کے ساتھ مداخلت کے مترادف ہے۔ پولیس اگر شمشان گھاٹ کے گیٹ کے چوروں کو گرفتار کرتی تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی۔ انہوں نے کہا کہ شمشان گھاٹ میں مردے کی باقیات کی بے حرمتی کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے پولیس کو دس روز میں ملزمان کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کردیا ہے جس کے بعد ہندو برادری نے اپنا احتجاج موخر کرکے اپنا کاروبار کھول دیا۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق ہندو پنچایت ضلع خضدار کے زیر اہتمام بھی احتجاجی ریلی نکالی گئی اور پریس کلب میں مظاہرہ کیا گیا۔ ریلی کے شرکاء نے واقعہ میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا۔ ریلی کے شرکا کا کہنا تھا کہ ہندو کیمونٹی قلات میں صدیوں سے آباد ہے پہلے ہمیں تحفظ دیا جاتا تھا اب ہمیں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ حکومت، قبائلی سرداران، سیاسی جماعتیں اور معتبرین اس کا نوٹس لیں مظاہرین سے ہندو پنچایت کے صدر بابو کنہیالال اور چندر پرکاش کا خطاب کیا۔ ریلی و مظاہرہ میں سیٹھ جوہری لعل، سیٹھ بھجن لعل، دیوان چند، دولت رام، راجیش کمار اور دیگر نے شرکت کی۔ مظاہرین سے بابو کنیا لال اور چندر پرکاش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قلات میں شمشان گھاٹ کی بے حرمتی ناقابل برداشت عمل ہے اس واقع کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان فوری طور پر واقعہ میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔ ہندو برادری نے اس سر زمین کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ اہم اور مثبت کردار ادا کیا ہے اور آج تک کسی بھی قسم کی نفرت انگیزی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا تو پھر ہندو برادری کو کیوں مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے ت۔ ہم ہندو پنچایت حکومت بلوچستان، وزیر داخلہ بلوچستان، تمام اداروں کے ذمہ داران سے اپیل کرتے ہیں کہ اس واقعہ میں ملوث عناصر کو نشان عبرت بنائیں اور بلوچستان میں صدیوں سے آباد ہندو برادری کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

کوئٹہ میں منشیات فروشی کے ساتھ جرائم بھی بڑھ گئے، پشتونخوامیپ

نوجوان متاثر ہورہے ہیں، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ٹھوس کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں منشیات فروشی کا کاروبار سرعام جاری ہے سماج دشمن عناصر اب گلی محلے کی سطح پر اس ناسور دھندے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ دیگر جرائم کے بھی مرتکب ہورہے ہیں اور نشے کے عادی افراد کے ذریعے چوری ڈکیتی، فائرنگ و دیگر جرائم کے واقعات میں بتدریج اضافہ ہوتا جارہا بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتون آباد، شالدرہ، تحتانی بائی پاس، بزار گنجی، سریاب، پشتون باغ، کچلاک، نواں کلی، ایئرپورٹ روڈ و دیگر علاقوں میں منشیات فروشی کا کاروبار نہ صرف سرعام جاری ہے بلکہ اس ناسور سے عوام بالخصوص نوجوان بھی متاثر ہورہے ہیں کچلاک، ایئرپورٹ، شالکوٹ، سریاب، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، گوالمنڈی، انڈسٹریل، قائد آباد، صدر، بروری، خروٹ آباد، زرغون آباد، سٹی و دیگر پولیس تھانوں کی حدود میں تشویشناک حد تک جرائم میں اضافہ ہوچکا ہے جو پولیس اور جرائم پیشہ عناصر کے مابین گٹھ جوڑ ہے یا پھر پولیس ان کے سامنے بے بس ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ جرائم پیشہ عناصر کیخلاف ٹھوس کارروائی کرکے عوام کو مسائل سے نجات دلائی جائے۔

سروے کے نام پر متاثرین کی عزت نفس مجروح ہورہی ہے، نذیر بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے رہنما بی ایس او کے سابق چیئرمین نذیر بلوچ نے کہا ہے کہ سیلاب کے مالی نقصانات کے سروے کے نام پر حکومت وقت کا ضیاع کررہی ہے کمیٹیاں دورے کے نام پر متاثرین کی عزت نفس کو کاغذی کارروائی کے بعد مجروح کررہی ہے ریلیف برائے نام رہ گیا ہے تو دوسری جانب متاثرین ملیریا، ڈینگی، ٹائیفائیڈ سمیت دیگر وبائی امراض کا شکار رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سیاسی لوگوں کی ٹاسک فورس تشکیل دے جو متاثرین کی بحالی اور صحت کی سہولیات کیلئے کام کرے۔

کچھی کے سیلاب متاثرین کیساتھ ناانصافیوں کا سلسلہ بند کیا جائے، سردار یار محمد رند

بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ضلع کچھی سب سے زیادہ متاثر ہوا جس سے ہزاروں مکانات منہدم ہوئے ہیں

ضلع کچھی کے عوام کا زیادہ تر ذریعہ معاش مال مویشی، فصلات اور باغات سے وابستہ ہے جو صفحہ ہستی ہی مٹ گئے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان ورکن بلوچستان اسمبلی سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ حکومت کچھی کے زرعی نقصانات کا ازالہ کرتے ہوئے عوام کے ساتھ زیادتیاں ختم کرے بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ضلع کچھی سب سے زیادہ متاثر ہوا جس سے ہزاروں مکانات منہدم ہوئے، بدقسمتی سے حکومتی حکام متاثرین کے دوروں تک محدود ہیں کچھی کے عوام کے ساتھ...... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

جاری زیادتیوں پر مزید چپ نہیں بیٹھ سکتا ان کے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے کہتا ہوں کہ جان اللہ کو دینی ہے کچھی کے سیلاب متاثرین کے ساتھ ہونے والی ظلم اور ناانصافیوں کا سلسلہ بند کر کے ان کی دوبارہ آبادکاری کے لئے اقدامات کئے جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے ضلع کچھی بولان، شوران، ڈھاڈر سمیت دیگر علاقوں میں بھی بڑے پیمانے پر جو تباہی سیلابی ریلے گزر تو گئے مگر تباہی اور بربادی کے نشانات چھوڑ کر کے ہزاروں لوگوں کے متاثر کیا جو ایک ماہ گزر جانے باوجود تاحال کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہونے کے ساتھ حکومتی امداد کے منتظر ہیں ضلع کچھی کے عوام کا زیادہ تر ذریعہ معاش مال مویشی، فصلات اور باغات سے [illegible] صفحہ ہستی ہی مٹ گئے جس کی وجہ سے متاثرین [illegible] کے ساتھ کروڑوں روپے کا نقصان ہوا [illegible] کے اطراف [illegible] صوبائی و وفاقی [illegible] کا دورے [illegible] کچھی کے متاثرین کی داد رسی کے لئے کوئی بھی نہیں آیا ایسا لگ رہا ہے کہ کچھی کے عوام کا تعلق اس صوبے سے نہیں ہے انہوں نے [illegible] بلوچستان سے کہتا ہوں کہ جان اللہ پاک کو دینی ہے کچھی کے متاثرین کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کر [illegible] ناانصافی اور ظلم [illegible] انہوں نے کہا [illegible] صوبائی اور وفاقی حکومت سے [illegible] ضلع کچھی کے سیلاب متاثرین کے لئے [illegible] اقدامات اٹھائے جائے زمینداروں اور [illegible] بیج اور [illegible] فراہم کر کے ان کی [illegible] کی جائے۔

وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا، سردار لطیف کھوسہ

پیپلز پارٹی واحد جماعت ہے جس نے اہلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو ختم کرنے کیلئے آغاز حقوق بلوچستان پیکج دیا

عمران نیازی پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں ہمیں ملکر ان سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، وزی خان کاکڑ

نوجوان پاکستان کا مستقبل انہیں چاہیے کہ وہ سیاست کیساتھ تعلیم پر بھی خصوصی توجہ مرکوز کریں، سربلند جوگیزئی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، پیپلز لائرز فورم پاکستان کے صدر و سابق گورنر سردار لطیف کھوسہ، صوبائی جنرل سیکرٹری (؟) روزی خان کاکڑ، صوبائی انفارمیشن سیکرٹری سردار سربلند خان جوگیزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے لیکن ہمیشہ صوبے کو نظر انداز کیا گیا پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے اقتدار میں آنے کے بعد صوبوں کو صوبائی خودمختاری اور...... بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

بلوچستان کے عوام کے احساس محرومی کو ختم کرنے کیلئے آغاز حقوق بلوچستان پیکج دیا، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ترجیحی بنیادوں پر سیلاب زدگان کی امداد کو یقینی بنائے بصورت دیگر کوئی بڑا انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شام پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے صوبائی فنانس سیکرٹری ملک حمید کاکڑ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری غلام محی الدین رند، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حاجی قاسم خان اچکزئی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات ملک ذیشان تحسین، رابطہ سیکرٹری حاجی ربانی [illegible] صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر سردار عمران [illegible] سید داود آغا، علی جان ہزارہ، لائرز فورم کے صدر بیرام خان ترین، لیبر بیورو کے صدر شاہ جہان [illegible] پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے صدر معین الدین کاکڑ، پیپلز ایس ایف کے صدر جہانگیر بلوچ، خواتین ونگ بلوچستان کی نائب صدر پروین مینگل، محمودہ نسرین، ڈپٹی جنرل سیکرٹری سید عبداللہ خان، عابدہ بلوچ، ثناء درانی، اقلیتی ونگ کی سیکرٹری اطلاعات حنا گلزار، کوئٹہ سٹی کے نائب صدر سعید خان جدون، لیبر بیورو کے اختر بلوچ، سٹی میڈیا کوآرڈینیٹر ظفر خان اور صوبائی ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر اختر شاہ مندوخیل بھی موجود تھے۔

Century Express Quetta

قبائلی تنازعات امن کی راہ میں رکاوٹ ہیں، حاجی لشکری رئیسانی

دوہرے قتل کے تصفیے کے موقع پر خطاب، سردار شراف الدین نے خون بہا معاف کر دیا

سنجاوی میں معرکے میں قبائلی عمائدین سمیت علماء کرام شریک تھے آخر میں دعائے خیر کرائی گئی

سنجاوی (نمائندہ ایکسپریس) سید پیچی قوم کے ذیلی شاخوں میں دوہرے قتل کے تنازعے کا تصفیہ ہو گیا سید سردار شراف الدین نے جرگہ کی جانب سے دیت کی رقم اسی لاکھ روپے اللہ کیلئے اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی و دیگر معتبرین کی آمد پر معاف کرتے ہوئے خون بہا معاف کر دیا تفصیلات کے مطابق نواب لشکری رئیسانی کی قیادت میں ایک جرگہ (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

جس میں چیف آف ترین سردار اکبر خان ترین، سردار حبیب الرحمٰن دمڑ، ملک سیف اللہ ناصر، سردار حنیف اللہ مندوخیل، وفاقی وزیر میر ہمایوں کرد، نوابزادہ ورکس رئیسانی شعیب رئیسانی، حاجی نصیر کاکڑ، ظاہر خان دمڑ، حاجی باز محمد دمڑ، طارق رئیسانی، دین محمد منگول، جلیل آغا، مفتی روزی، مولا داد شیرانی، ڈاکٹر عزیز جعفر، حاجی نواب خان دمڑ، سردار فرید اللہ دمڑ، ملک لاجور خان دمڑ، صاحبزادہ محب اللہ، سردار رفیق الرحمٰن، سردار ہدایت اللہ دمڑ، ملک نور اللہ، خالقداد لونی، حاجی جمعہ خان دمڑ، حاجی رؤف دمڑ، حافظ محمد یوسف، حاجی جان دمڑ، ملک اسرار ترین، ملک حیات اللہ وزیچی، موسیٰ شاہ دمڑ، حاجی امان اللہ دمڑ و دیگر معتبرین معرکہ لے کر مرحوم ملک سکندر شاہ پیچی کی رہائش گاہ گئے جہاں نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے ملک مولا داد شیرانی ڈاکٹر عزیز جعفر نے حال احوال پوچھا اس موقع پر حاجی لشکری رئیسانی نے کہا کہ ہم سردار قیوم شاہ پیچی کے طرف سے معرکہ لیکر آئیں اور قتل کے تنازعے کے تصفیے کا واک اختیار آپ کو دیا جاتا ہے جبکہ قبائلی عمائدین نے ان کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنا اختیار نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کو دیا جس پر صلاح مشورے کے بعد فیصلہ سناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کہا کہ شریعت کے مطابق آج کے دور میں ایک قتل کی دیت کی رقم 40 لاکھ روپے بنتی ہے لہذا دو قتل کی دیت 80 لاکھ روپے جبکہ پانچ لاکھ اسلحے اور پانچ لاکھ خرچ بنتا ہے لہذا مقتولین کے خاندان ان کے بیٹے سردار شراف الدین شاہ کو سردار قیوم شاہ دیت میں خون بہا کے نوے لاکھ روپے دے گا اور سردار قیوم دس سال تک پشین کو شل نہیں آسکے گا اور اپنا ٹرانسفر بھی یہاں سے کرائے گا اس موقع پر سردار شراف الدین نوابزادہ حاجی لشکری سمیت قبائلی عمائدین کی آمد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی رہنماؤں نے ہمارے گھر آکر ہمیں عزت بخشی میں اپنے والد سردار سکندر شاہ اور بھائی جمال الدین شاہ کا خون بہا دیت جو جرگہ نے 80 لاکھ مقرر کیے ہیں وہ اللہ کیلئے اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی دیگر سرداروں علماء کرام معتبرین کی آمد پر معاف کرتا ہوں میں نے فی سبیل اللہ کا حل کر لیا ہے اس موقع پر معتبرین نے ان کو گلے لگایا جبکہ حاجی لشکری رئیسانی نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں امن کی راہ میں ناسور کی مانند ہیں جن کے خاتمے سے ترقی خوشحالی اور امن کو فروغ ملے گا تمام قبائلی عمائدین علماء کرام تنازعات کے خاتمے کے لئے اپنا کردار ادا کریں آخر میں دعا خیر کرائی گئی یاد رہے کہ تنازعے میں باپ بیٹا قتل ہوئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 13

گوادر: لاپتہ افراد کے لواحقین کی ریلی، خواتین اور بچوں کی شرکت

بلوچ نوجوانوں کی ماورائے قانون گرفتاریاں اور زندانوں میں ڈالنا کوئی نئی بات نہیں، حق بات کہنے پر لاپتہ کردیا جاتا ہے

سیاستدان صرف کرسی کرسی کا کھیل کھیل رہے ہیں انہیں لاپتہ افراد کی بازیابی سے کوئی سروکار نہیں، سعید فیض ایڈووکیٹ و دیگر کا خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر، لاپتہ افراد کے لواحقین کا اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے ریلی کا انعقاد۔ تفصیلات کے مطابق گوادر میں لاپتہ افراد کے لواحقین نے اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے جاوید کمپلیکس سے سید ہاشمی چوک تک ریلی نکالی۔ ریلی میں مرد و خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا کر شدید نعرہ بازی کرتے رہے۔ ریلی جب سید ظہور شاہ ہاشمی چوک تک پہنچی تو احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوگئی۔ احتجاجی ریلی سے مقررین نے بلوچ نوجوانوں کی ماورائے عدالت قانون گرفتاریوں کی

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

شدید مذمت کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کا ماورائے عدالت قانون گرفتاریاں اور انھیں ریاست کے زندانوں میں ڈالنا کوئی نئی بات نہیں۔ بلوچ نوجوانوں کو حق بات کہنے پر لاپتہ کیا جاتا ہے ان کے لاپتہ کرنے کی ایک لمبی فہرست موجود ہے۔ لاپتہ افراد کے لواحقین گزشتہ کئی برسوں سے اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے احتجاج کررہی ہیں مگر حکمرانوں کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگتی۔ ہمارے سیاستدان صرف کرسی کرسی کا کھیل کھیل رہی ہیں۔ انھیں بلوچستان کے لاپتہ افراد کی بازیابی سے کوئی سروکار نہیں۔ انھوں نے کہا کہ بلوچ اپنے سرزمین پر اپنے زبان، سرزمین، تحریر و تقریر کی آزادی چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ماورائے قانون عدالت غائب کرنا مجرمانہ فعل ہے۔ اگر کسی بلوچ نوجوان پر کوئی کیس ہے تو انھیں عدالتوں میں پیش کیا جائے، سزا و جزا عدالتوں کا کام ہے کسی ادارے کا نہیں۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کی تحریک میں ہر موقع پر ساتھ دیں گے انھوں نے مطالبہ کیا کہ لاپتہ کیے گئے تمام نوجوانوں کو بازیاب کرایا جائے اس موقع پر سعید فیض ایڈووکیٹ، ماجد سہرابی، جمیل احمد و دیگر نے خطاب کیا۔

سیلاب متاثرہ علاقوں کی مانیٹرنگ کی جائے، عبدالقادر بلوچ

بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے، وفاقی و صوبائی حکومتیں اقدامات اٹھائیں

خاران (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق گورنر بلوچستان و سابق وفاقی وزیر جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا ہے کہ اس وقت بلوچستان کے بیشتر علاقوں

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

میں سیلابی پانی اب بھی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے، سیلاب زدہ علاقوں میں میں پانی اور آلودہ خوراک کے باعث اسہال، ٹائیفائڈ، ہیضہ، ہیپاٹائٹس، ڈینگی، ملیریا جیسے مہلک بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ سیلاب زدہ علاقوں میں پینے کے پانی کی کمی، آبی آلودگی، غذائی قلت دیکھنے کو مل رہی ہے سیلاب کی وجہ سے سیوریج سسٹم اور واٹر سپلائیز تباہ ہوچکے ہیں، آلودہ پانی کے باعث متعدی انفیکشن کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس سلسلے میں وفاقی و صوبائی حکومتیں سیلابی پانی کے باعث پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لیے بروقت اقدامات اٹھائیں اور قومی ادارے صحت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سختی سے مانیٹرنگ کرے تاکہ سیلاب سے متاثرین مہلک بیماریوں سے بچ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 14

مغربی بائی پاس پر ہلاک ہونیوالے تاجر کا قاتل بیٹا نکلا

گھر سے نکلتے ہوئے والد سے تکرار ہوئی، میں گولی مار کر فرار ہو گیا تھا، ملزم کا اعتراف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس کلی بادیزئی میں ایک روز قبل فائرنگ سے ہلاک ہونے والے تاجر کا قاتل بیٹا نکلا پولیس نے گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق کو مغربی بائی پاس کے علاقے کلی بادیزئی کے رہائشی تاجر حاجی محمد حسن عرف پہلوان کو ایک روز قبل نامعلوم افراد نے گھر کے سامنے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا جس کا مقدمہ مقتول کے بیٹے عبدالحئی کی مدعیت میں خروٹ آباد پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی تھیں پولیس نے بتایا کہ ایس ایچ او خروٹ آباد محمد اجمل نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے 12 گھنٹے میں ملزم سعید الرحمن کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس نے بتایا کہ ملزم مقتول کا بیٹا ہے جس نے دوران تفتیش قتل کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ والد ہفتے کے روز گھر سے اپنے دکان جانے کیلئے باہر نکلا تو والد سے تکرار ہوئی تھی جس پر میں فائرنگ کر کے فرار ہو گیا تھا پولیس نے مزید تفتیش شروع کر دی۔

پشین میں دو اشتہاری مجرم گرفتار

پشین (نامہ نگار) پشین پولیس نے ایک کارروائی میں اشتہاری راز محمد اور اختر شاہ پسران دوست محمد سکنہ کلی حیسران کو گرفتار کر لیا۔ دونوں پولیس کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھے۔

نصیر آباد، سی ٹی ڈی کا آپریشن 4 دہشتگرد ہلاک، بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد

برآمد ہونے والے اسلحے میں دستی بم، دھماکہ خیز مواد، نٹ بولٹ، ڈیٹونیٹرز، دو موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان شامل ہے

کوئٹہ/ ڈیرہ مراد جمالی (اسٹاف رپورٹر/ نامہ نگار) سی ٹی ڈی کا نصیر آباد میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں کالعدم تنظیم کے کمانڈر سمیت چار دہشت گرد ہلاک جبکہ دو اہلکار زخمی ہو گئے دہشت گردوں کا ایک ساتھی فرار ہو گیا۔ ٹھکانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، دستی بم، دھماکہ خیز مواد، نٹ بولٹ، ڈیٹونیٹرز، دو موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی نصیر آباد کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم کا کمانڈر غلام نبی عرف غلامی اپنے چار ساتھیوں کے ہمراہ زیر تعمیر ایک عمارت میں موجود ہے اور نصیر آباد میں سیکورٹی فورسز اور پولیس پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے جس پر سی ٹی ڈی ٹیم نے گزشتہ روز ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اسی دوران دہشت گردوں نے سی ٹی ڈی ٹیم پر شدید فائرنگ شروع کر دی ٹیم کی بھی جوابی کارروائی فائرنگ کا تبادلہ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے نتیجے میں کمانڈر غلام نبی سمیت چار دہشت گرد مارے گئے جبکہ ایک فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا فائرنگ سے ایک اہلکار زخمی ہوا جسے طبی امداد کیلئے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ذرائع نے بتایا کہ سی ٹی ڈی ٹیم نے ٹھکانے سے 8 کلو گرام دھماکہ خیز مواد، 2 کلو نٹ بولٹ، تین دستی بم، کلاشنکوفیں، دو نائن ایم ایم پراما کورڈ 20 فٹ، 3 ایکس ڈیٹونیٹرز، ریموٹ ڈیوائس اور دو موٹر سائیکلیں قبضے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز پر حملوں، بھتہ خوری سمیت دستی بم حملوں میں ملوث تھے۔ ڈیرہ مراد جمالی سے نامہ نگار کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشتگرد معروف ٹھیکیدار کے گھر پر دستی بم پھینک کر فرار ہوئے تھے۔ اس واقعہ کے بعد سی ٹی ڈی و پولیس نے علاقہ کی ناکہ بندی کے کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ نوتال قومی شاہراہ پر دہشت گردوں و سی ٹی ڈی اہلکاروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں چار دہشت گرد ہلاک جبکہ اے ایس آئی سمیت دو اہلکار شدید زخمی ہو گئے زخمیوں کو طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ جبکہ ہلاک ہونے والوں کی لاشیں سول ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھوا دی گئیں۔ دو ہلاک شدگان کی شناخت صدور اور مراد علی کے نام سے ہوئی جبکہ دیگر دو نعشوں کی تا حال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ زخمی اہلکاروں میں اے ایس آئی واحد علی اور سپاہی ملنگن خان شامل ہیں۔

مشن اسپتال کے ایم ڈی کا چارج نہ چھوڑنے پر جھگڑا، 4 افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشن اسپتال کے ایم ڈی کا چارج نہ چھوڑنے پر دو فریقین میں جھگڑے کے دوران ایس ایس پی ٹریفک عرفان بشیر سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ دونوں فریقین نے مقدمہ درج کرنے کے لئے قائد آباد تھانے میں درخواستیں دے دیں پولیس کے مطابق مشن اسپتال میں گزشتہ روز کراچی سے آئے ہوئے بشپ فریڈرک جان ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ عرفان بشیر ان کی اہلیہ سابق رکن اسمبلی انیتا عرفان اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ اگست میں ریٹائر ہونے والے ایم ڈی ڈاکٹر سیدرک جلال سے چارج لے کر نئے تعینات ہونے والے ڈاکٹر سنڈنی ثنا اللہ کو چارج دینے کے لئے ہسپتال پہنچے تو ریٹائر ہونے والے ایم ڈی نے چارج دینے سے انکار کر دیا جبکہ ہسپتال کے ایڈمن نے عرفان سمیع نے ایس ایس پی ٹریفک عرفان بشیر کے ساتھ گالم گلوچ کرتے ہوئے ہاتھا پائی کی دیگر عملے نے بھی مکوں کی بارش کر دی جس کے نتیجے میں عرفان سمیت چار افراد زخمی ہوئے۔۔۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر جھگڑے کو مزید بڑھنے سے روکا دونوں فریقین نے قائد آباد تھانہ میں مقدمہ درج کرنے کے لئے درخواستیں دیدی۔

کلی پائند خان میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی پائند خان میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے نامزد ملزمان کی گرفتاری کے لئے چھاپے مار رہی ہے۔ پولیس کے مطابق کلی گل محمد کا رہائشی محمد آصف گزشتہ شب جناح ٹاؤن سے موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا کہ گاڑی میں سوار افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا اور مقدمہ درج کر کے نامزد ملزمان کی گرفتاری کے چھاپے شروع کر دیئے۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی

خضدار (این این آئی) خضدار میں فائرنگ سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار کے علاقے نال میں فائرنگ کے نتیجے میں محمد اشرف پندرانی نامی شخص فائرنگ سے زخمی ہو گیا جنہیں خضدار ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

خضدار چوروں کی سبزی فروش پر فائرنگ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سبزی منڈی جانے والے سبزی فروش تاجر سیف اللہ گنگلو پر نقاب پوش مسلح دو چوروں کی فائرنگ خوش قسمتی سے وہ بال بال بچ گئے ہیں خضدار پولیس کی بے حسی لوگ گھروں کے سامنے چوروں سے غیر محفوظ ہیں خضدار میں رات اور صبح چور

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

گلیوں میں لوگوں کو بلا خوف و خطر لوٹا جا رہا ہے لیکن پولیس شہر کے اندر عوام کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہو چکے ہیں سبزی منڈی پر جانے والے سبزی فروش تاجر مسلح دو چوروں کی جانب سے فائر کرنے سے خوش قسمتی سے بال بال بچ گئے ہیں خضدار اصلاح آباد راہی چوک وڈیرہ کلی گشت روڈ جھالاوان کمپلیکس پر پولیس گشت بڑھا کر عوام کو تحفظ دیں اور چوروں کو فوراً گرفتار کر کے تاجر سبزی فروش سیف اللہ گنگلو کو انصاف فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 15

مہنگائی کا طوفان نہ تھم سکا آٹا، سبزیوں پھل سمیت ہر چیز کی قیمتوں کو پر لگ گئے

صوبائی دارالحکومت میں، آٹا دال، سبزی، فروٹ سمیت سب چیزوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش

بکرے کے گوشت کی سرکاری قیمت گیارہ سو روپے فی کلو مقرر، بازار میں یہ پندرہ سو سے سولہ سو روپے فی کلو میں فروخت کیا جارہا ہے

بیل کا بنا ہڈی کے گوشت فی کلو آٹھ سے ساڑھے آٹھ سو روپے فی کلو فروخت ہو رہا جبکہ اسکا سرکاری نرخ 580 روپے مقرر ہے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں آٹا، سبزیوں پھل فروٹ سمیت سب چیزوں کی قیمتوں کو پر لگ گئے، مٹن اور بیل کا گوشت من مانی قیمتوں پر فروخت کیا جارہا ہے، شہریوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی پر الزام عائد کیا کہ وہ......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

گراں فروشوں کیخلاف کارروائی سے گریزاں ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں آٹا دال، سبزی، فروٹ سمیت سب چیزوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں ایسے میں بکرے کے گوشت کی سرکاری قیمت گیارہ سو روپے فی کلو مقرر کئے جانے کے باوجود بازار میں یہ گوشت پندرہ سو سے سولہ سو روپے فی کلو میں فروخت کیا جارہا ہے جبکہ بیل کا بنا ہڈی کے گوشت فی کلو آٹھ سے ساڑھے آٹھ سو روپے میں فی کلو فروخت ہو رہا ہے جبکہ اسکا سرکاری نرخ 580 روپے مقرر کیا گیا ہے شہری اس گراں فروشی پر پریشان ہیں لیکن انتظامیہ نے انکو گراں فروشوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ فوری طور پر گراں فروشوں کیخلاف کارروائیاں کرے اور انہیں سرکاری نرخ نامہ پر عمل درآمد کا پابند بنائے۔

لورالائی میں خسرہ وباء سے تین ننھے بچے جان کی بازی ہار گئے

علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، شہریوں کا ایمرجنسی اقدامات اٹھانے کا مطالبہ

لورالائی (این این آئی) لورالائی کلی گرمی کلی چیچن اور آس پاس علاقوں میں خسرہ وبا پھوٹ پڑی اور کلی گرمی میں تین ننھے پھول جیسے بچوں کی جان لے لی،......

بقیہ 47 صفحہ نمبر 9 پر

اہلیان علاقہ کا محکمہ صحت سے ایمرجنسی بنیادوں پر خسرہ وبائی کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق لورالائی گرمی چیچن اور مختلف علاقوں میں خسرہ وباء نے شدت اختیار کر لی اور متعدد بچے اس وباء کی نظر ہو گئے۔ علاقے کی ایک عالم کے مطابق خسرہ وباء میں مبتلا، تین ننھے پھول جیسے بچوں کی جان لے لی جبکہ کئی بچے خسرہ وباء کی مرض میں مبتلا ہے جس سے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ پڑی اہلیان علاقہ نے محکمہ صحت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ خسرہ وباء کو کنٹرول کرنے کیلئے ایمرجنسی بنیادوں پر ٹیمیں تشکیل دیں اور اس وباء کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری طور پر اقدامات اٹھائیں۔

ٹرانسپورٹرز نے مسافروں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر دیا

پٹرول کی قیمتوں میں کمی کے باوجود کرایوں میں کمی نہیں کی، مسافر شدید مایوس

حکومت زائد کرایہ لینے والوں کیخلاف فوری احکامات جاری کریں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اے این این) پٹرول مصنوعات میں تین دفعہ کمی ہونے کے باوجود ٹرانسپورٹروں نے کرائے کم کیے اور نہ ہی اس حوالے سے موقف اختیار کیا زیادہ کرائے وصول کرنے سے عوام تنگ آ چکے ہیں اور حکومت سے وقت سے مطالبہ کیا کہ جس طرح پٹرول کی.......

بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

قیمت 5 روپے اضافہ ہوتا تو ٹرانسپورٹرز 10 فیصد کرایوں میں اضافہ کرتے ہیں لیکن جب پٹرول کی قیمتوں میں کمی ہو جاتی ہے تو ٹرانسپورٹرز اس حوالے سے کرایوں میں کمی نہیں کرتے ہیں واضح رہے کہ جب بھی ملک میں اور [illegible]

ہے تو ٹرانسپورٹرز زمین کو آسمان پر اٹھا کر پیٹرولیم مصنوعات کا بہانہ بنا کر کرایوں کو تین گنا بڑھاتے ہیں جس کی واضح مثال موجودہ حکومت کی آتے ہی پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا جس پر ٹرانسپورٹروں نے ایک دن بھی صبر نہیں کیا اور آگے دن اعلان کیا کہ کرائے جب پہلے ایک ہزار تھے اب دو ہزار کر دیے لیکن گزشتہ دو مہینوں کے دوران حکومت نے پٹرول کی قیمتوں میں تین دفعہ کمی کر دی مگر ٹرانسپورٹرز نے اس حوالے سے کرایوں میں کمی کی اور نہ ہی کوئی موقف سامنے لایا اور وہی دوگنی کرائے آج تک مسافروں سے وصول کر رہے ہیں جس سے عوام تنگ آ کر اور حکومت وقت سے مطالبہ کر دیا کہ ٹرانسپورٹروں کی من مانیاں کا نوٹس لیکر ان کے خلاف کارروائی کیا جائے اور دوگنی کرایوں میں فوری طور پر کمی کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

طلباء پر تشدد، وائس چانسلر بلوچستان یونیورسٹی کو معطل کیا جائے، پشتون ایس ایف

داخلہ ٹیسٹ کے طریقہ کار کو تین روز قبل تبدیل کرنا پشتون بلوچ طلباء سے ناانصافی ہے

داخلوں کی تاریخ میں توسیع اور طریقہ کار میں تبدیلی نہ کی گئی تو احتجاج میں وسعت لائینگے، طاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر طاہر شاہ کاکڑ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر کے ایما پر پولیس کی جانب سے پشتون، بلوچ طلبہ پر بہیمانہ تشدد اور گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ طلبہ تنظیمیں یونیورسٹی میں منعقد کیے جانے والے داخلہ ٹیسٹ

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

کے طریقہ کار کو ٹیسٹ سے تین دن پہلے تبدیل کرنے اور انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ آنے کے تین دن کے اندر بلوچستان کے مادر علمی جامعہ بلوچستان میں داخلے بند کرنا پشتون بلوچ اقوام کو تعلیم سے دور رکھنے کا منصوبہ گردانتے ہوئے فی الفور ٹیسٹ کے طریقہ کار میں تبدیلی اور داخلوں کی تاریخ میں توسیع کر کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے قانونی آئینی اور طلباء دوست پالیسی وضع کی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 16

سریاب روڈ توسیع

متاثرین معاوضہ سے محروم، احتجاجی کیمپ لگا دیا

متاثرین سراپا احتجاج اپنے مطالبات کے حق میں سریاب کسٹم چوک پر احتجاجی کیمپ قائم کر دیا

نااہل ٹھیکیدار اور چند کرپٹ افسران کی وجہ سے سریاب روڈ توسیع کا کام عوام کے لئے درد سر بن گیا ہے

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) سریاب روڈ توسیع کے متاثرین سراپا احتجاج اپنے مطالبات کے حق میں سریاب کسٹم چوک پر احتجاجی کیمپ قائم کر دیا بقول متاثرین کے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد پہلی تقریر میں اعلان کیا تھا کہ روزانہ سریاب کا دورہ کروں گا مگر افسوس عرصہ دو سال گزرنے کے باوجود نہ تو سریاب روڈ کا کام مکمل ہو سکا اور نہ ہی زمین اور ملبے کے پیسے مل سکے جبکہ ہزاروں دوکانیں گرا کر ہزاروں تاجروں کو بیروزگار کر دیا گیا ہے اور عوام کو عذاب میں مبتلا کر مشرق سے گفتگو کرنے والوں میں انجمن تاجران بلوچستان سریاب زون کے صدر حاجی بشیر احمد بنگلزئی عبدالقدوس شاہوانی نقیب اللہ محمد شریف بنگلزئی اسداللہ خلجی جانان خان مشوانی عبدالواسع فیض محمد پرکانی نجیب اللہ کاکڑ حاجی دوست محمد بنگلزئی اور دیگر شامل ہیں ان رہنماؤں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ سریاب روڈ کی توسیع پر بہت خوش ہیں ہم لوگ عرصہ دراز سے سریاب روڈ کی توسیع کا مطالبہ کرتے آ رہے تھے کام شروع ہونے پر ہم بہت خوش ہیں ہم لوگ پرامن محب وطن لوگ ہیں ہم لوگوں نے ہر وقت معلوم کرنے کوئی نہیں آیا یہ بے حسی نہیں تو اور ہے عرصہ دو سال سے تاحال سریاب روڈ پر توڑ پھوڑ کا سلسلہ جاری ہے جبکہ روڈ کا کام مکمل ہونے کا نام بھی نہیں لے رہا جس کی وجہ سے تاجروں سمیت عوام سخت مشکلات کا شکار ہیں عرصہ دو سال سے ٹھیکیدار صرف توڑ پھوڑ میں مصروف ہے کوئٹہ کو چاروں اطراف سے توڑ پھوڑ دیا گیا ہے سریاب روڈ سبزل روڈ اسپنی مشرقی بائی پاس مغربی بائی پاس سرکی روڈ منیر احمد مینگل روڈ بادینی لنک روڈ غرض یہ کہ ہر طرف سڑکوں کو توڑ دیا گیا ہے مگر کام ہے کہ مکمل ہونے کا نام بھی نہیں لے رہا ہے

دیا گیا ہے توسیع کا کام انتہائی سست روی کا شکار ہے اسی سلسلے میں اہلیان سریاب اور تاجروں و زمین مالکان اور کرایہ داروں کی درخواست پر مشرق سروے ٹیم نے احتجاجی کیمپ میں موجود لوگوں سے سریاب روڈ توسیع کے حوالے سے انکو درپیش مسائل کی تفصیلات معلوم کیں جو کہ قارئین مشرق اور ارباب اختیار کی خدمت میں پیش ہیں حکومت اور انتظامیہ سے تعاون کیا ہے مگر افسوس کہ ایک نااہل ٹھیکیدار اور چند کرپٹ افسران کی وجہ سے سریاب روڈ توسیع کا کام عوام کے لیے درد سر بن گیا ہے جس کی وجہ سے ہم لوگوں نے مجبور ہو کر احتجاجی کیمپ قائم کیا ہے مگر افسوس کہ کیمپ کو پانچ دن ہو رہے ہیں مگر حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے ہمارے پاس کوئی ہمدردی کے لیے یا مسائل آئے روز روڈ توسیع کے لیے نت نئے نشانات لگا کر مزید توڑ پھوڑ کی جاتی ہے جو کہ عوام کے ساتھ سراسر زیادتی کے مترادف ہے نہ تو زمین کی رقم دی جا رہی ہے اور نہ ملبے کی رقم دی جا رہی ہے آخر ہم لوگ کہاں جائیں اگر ہمارے مطالبات جو کہ جائز ہیں ان کو پورا نہ کیا گیا تو ہم اپنے احتجاج کا دائرہ کار بڑھانے پر مجبور ہوں گے

میٹروپولیٹن کارپوریشن کی کارکردگی فوٹو سیشن تک محدود

کروڑوں روپے کی مشینری، ڈیلی ویجز ملازمین و دیگر سہولیات ہونے کے باوجود کوئٹہ میں صفائی کی صورتحال مخدوش

مچھروں کی بہتات، ملیریا سمیت دیگر خطرناک بیماریاں پھیلنے کا خدشہ

کوئٹہ (مشرق پک اپ پوائنٹ نواں کلی) کروڑوں روپے کی مشینری کی خریداری ڈیلی ویجز ملازمین اور کروڑوں روپے کے فنڈز مختص ہونے کے باوجود کوئٹہ شہر کے دور دراز علاقے تو دور کی بات ہے اہم کاروباری تجارتی شاہراہیں نیو افغان روڈ سرکی روڈ گوالمنڈی چوک اور دیگر علاقوں میں گندگی کے ڈھیر میٹروپولیٹن کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کی کارکردگی فوٹو سیشن سے تک محدود گندگی کے ڈھیر کے حوالے سے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ سپروائزر سمیت دیگر کو متعدد بار آگاہ کرنے کے باوجود کسی کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی تفصیلات کے مطابق ایک جانب حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے دعوے کئے جا رہے ہیں کہ گندگی کی وجہ سے مچھروں کی تعداد بڑھ رہی ہے اور ملیریا سمیت دیگر خطرناک بیماریاں پھیل رہی ہیں تو دوسری جانب کروڑوں روپے کے فنڈز ملازمین کی بڑی تعداد اور قیمتی مشینری ہونے کے باوجود صفائی کی صورت حال پر خاطر خواہ توجہ دینے کی وجہ سے عوام کی مشکلات اور بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے سرکی روڈ نیو افغان روڈ گوالمنڈی چوک کے مکینوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام جدید

دور میں اپنی مدد آپ کے تحت صفائی کرنے پر مجبور ہیں اگر صفائی عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت ہی کرنی ہے تو کروڑوں روپے میٹروپولیٹن اور ان کے بے شمار ملازمین پر خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کریں بصورت دیگر عوام احتجاج پر مجبور ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 7

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 7

گھمبیر مسائل اور سیاسی قیادت کی بدترین طوطا چشمی

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مہنگائی کا جن بوتل سے پوری طرح باہر آچکا ہے ہر گزرتے دن کے ساتھ مہنگائی کی شرح بڑھ رہی ہے عام آدمی کی قوت خرید جواب دے رہی ہے ذرائع آمدن اور ذرائع پیداوار محدود ہوتے جارہے ہیں سابق کی طرح یہ موجودہ حکومت بھی مہنگائی پر قابو پانے میں بری طرح سے ناکام ہوئی ہے جبکہ ملک کے باقی حصوں کے مقابلے میں بلوچستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں کے عوام کو مہنگائی کے ساتھ ساتھ مصنوعی مہنگائی یعنی گرانفروشی، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے مسائل کا بھی زیادہ سامنا ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی سے متعلق روزانہ کی بنیاد پر پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا پر مختلف حقائق رپورٹ ہورہے ہیں گزشتہ روز ایک خبر رساں ادارے نے مہنگائی سے متعلق جو خبر دی ہے اس کے مطابق مصر، ترکی اور چین سے براستہ دبئی پاکستان درآمد کے باوجود ٹماٹر اور پیاز کی قیمتیں کم ہونے کی بجائے مزید بڑھی ہیں مذکورہ خبر کے مطابق مصر، ترکی اور چین سے دبئی کے راستے پیاز پاکستان پہنچ رہی ہے۔ مون سون کی شدید بارشوں اور سیلاب نے سندھ اور بلوچستان میں پیاز کی فصلیں تباہ کردیں جو عام طور پر اکتوبر میں آتی ہیں، اس کے نتیجے میں طلب اور رسد کا بڑا فرق پیدا ہوگیا ہے جس نے قیمتوں میں اضافہ کردیا ہے۔ آسمان کو چھوتی قیمتوں پر قابو پانے کے لئے ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں مختلف ممالک سے تقریباً اسی ہزار ٹن پیاز درآمد کی جاچکی ہے پیاز کی ماہانہ کھپت ڈیڑھ لاکھ ٹن ہے اس لیے درآمدات اس بڑی طلب کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ثابت ہو رہی ہیں۔ بارشوں اور سیلاب کے فوراً بعد اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ زرعی شعبے کو پہنچنے والے غیر معمولی نقصانات کے باعث امسال ملک میں زرعی اجناس کی کمی اور قلت سر اٹھا سکتی ہے جبھی پیاز کی امپورٹ بڑھانے کی تجویز سامنے آئی اس پر عمل بھی ہوا اور ایک مہینے میں اسی ہزار ٹن پیاز درآمد بھی کی گئی لیکن اصل سوال یہ ہے کہ قیمتیں کم نہیں ہورہیں وجوہات ظاہر ہے کہ سب سے بڑی وجہ طلب اور رسد کا فرق ہے ہمیں ان باریکیوں کا پتہ ہے اور فہم وادراک ہے لیکن محض طلب اور رسد میں حائل فرق کو جواز بنا کر مہنگائی کی راہ ہموار نہیں کی جاسکتی پی ٹی آئی کے دور میں یہ بیانیہ بہت شدومد سے آگے بڑھایا گیا کہ مہنگائی عالمگیر

اب تو بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں غیر معمولی حد تک کم ہوئی ہیں پھر کیوں عالمی منڈی کے تناسب سے قیمتیں کم نہیں ہوئیں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں محض بارہ یا تیرہ روپے کی ہے کیا قیمتیں نیچے آئیں گی یا مہنگائی کے ستائے عوام کو ریلیف ملے گا؟ ہمارے خیال سے تو بالکل بھی نہیں بلکہ اس کے لئے ہمہ گیر اقدامات بالخصوص گورننس کے معاملات بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور گورننس کے مسائل کیسے حل ہوں کہ اس وقت حکومت کو گورننس کی فکر ہی نہیں حکومت کو یہ غم کھائے جارہا ہے کہ کس طرح پی ٹی آئی کے بیانیے کو باطل ثابت کیا جائے اور پی ٹی آئی اس تگ ودو میں ہے کہ زمین وآسمان کے قلابے ملا کر اپنے بیانیے کو درست اور پی ڈی ایم واس کی اتحادی جماعتوں کو قصوروار ٹھہرایا جائے دن رات طوفان بدتمیزی بپا ہے جب تک پرنٹ میڈیا تھا صورتحال بہتر تھی الیکٹرانک میڈیا کے آنے کے بعد رائے عامہ کو منتشر کرنا آسان ہوگیا اب جب سے سوشل میڈیا کا انقلاب آیا ہے اب تو جس کے جی میں جو آرہا ہے وہ کہے جارہا ہے کوئی پوچھنے والا نہیں اور اس طوفان بدتمیزی میں ملک وقوم کو درپیش مسائل پس منظر میں جارہے ہیں ایک طرف حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث ہونے والی غیر معمولی تباہی و بربادی دوسری جانب ملک کی ابتر معیشت، بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری کا طوفان، توانائی بحران، بنیادی شہری سہولیات کی عدم دستیابی، صحت سے لے کر تعلیم اور دیگر تمام شعبوں تک مسائل ہی مسائل لیکن کتنے افسوس کا مقام ہے کہ ان سلگتے اور دن بدن سنگین و گھمبیر ہوتے مسائل کے باوجود ہماری سیاسی قیادت بد ترین غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ یوں کررہی ہے کہ بنیادی عوامی مسائل سے صرف نظر کرکے سیاسی قیادت کی تمام تر توجہ اور دلچسپی سیاسی منظرنامے سے جڑی ہوئی ہے سیاست بھی ایسی کہ الحفیظ و الامان، ایک دوسرے کو زچ کرنے کے لئے بازاری زبان کا استعمال، الزامات کی بوچھاڑ، جوش خطابت میں ایسے ایسے بیانات کہ بعد میں معافیاں مانگتے پھرتے ہیں اب ان دنوں سائفر کے معاملے کو لے کر حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کے خلاف رائے عامہ ہموار کررہے ہیں نہ قومی مفاد اور وقار کا خیال رکھا جاتا ہے نہ وقت کی ضرورتوں کا خیال رکھا جاتا ہے نہ ہی حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھا جارہا ہے جس کے جی میں جو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 18

Investing in youth

Over 64 percent of the population of Pakistan consists of youth. Pakistan is probably the only country with such an incredible resource of youth and man-power. But, unfortunately the youth has never been in the foremost priorities of the state. In Pakistan, particularly youth of Balochistan has been struggling for basic rights since long, whether its quality education or career opportunities, there's always been a sense of denial and deprivation. A basic factor which Balochistan lacks is the opportunities for quality higher education, currently the provincial capital possesses a few medical, engineering and information technology colleges and institutions. Lack of institutions ultimately forces many students to waste their year or consider the second option of not pursuing their educational journey further. Lack of institutions of higher education in Balochistan, many students choose to travel outside the province in pursuance of higher education. A majority of students choose to move to Punjab and pursue higher education on Balochistan quota seats allocated for the students of Balochistan in different institutions of Punjab. The reserved seats quota was initiated under Aghaz-e-Huqooq-e-Balochistan Package in 2008, since then institutions reduced those reserved quotas to merely two percent. Government of Balochistan and federal authorities must not only strive to solve the issues confronted by the students of Balochistan but increase the quota seats to double, bring more youth-favoring policies, allocate more budget for education and sports sector. Government must work to ensure more opportunities and involvement of people from Balochistan especially in the fields of Information Technology and Engineering. Government in Balochistan along with concerned departments design long term plans for the development of the Younger generation. Balochistan today is in dire need of platforms in the shape of libraries and skill centers in the cities. According to the requirements of 21st century, the Provincial capital should be equipped with an IT park, skill development centers, digital libraries and Business incubation centers to help and promote students and young entrepreneurs in the province. Involvement of youth in day to day government affairs should be motivated. University Sub-Campuses must be established in every district, so that students would not travel far from their home towns in pursuance of a degree. Upgrading already existing sports centers and building new stadiums and sports auditoriums must be ensured. Athletes and sportsmen of Balochistan require special attention and financial support in order to nourish their skills and compete outside of the province on national and international levels. Indeed the efforts of the state would payback and open new roads to prosperity in the province.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 18

Renaissance in Totalitarianism

Iran is now competing with internal challenges stemming from disgruntled members of a number of ethnic and sectarian minority communities and questions surrounding the character of its national identity. After the unfortunate and ill-fated incident occurred against a Kurdish girl, violent protests have broken out in the southern part of the country the Sistan e Balochistan. A period of heightened unrest led by ethnic Baloch nationalist insurgents in recent years, particularly an obscure militant group known as Jundallah based in Iran's southeastern province of Sistan-Balochistan also known as Iranian Balochistan was a testament to the extent that these issues permeate Iranian society. Jundallah's campaign of violence and terrorism was ostensibly motivated by its desire to defend the rights of the Baloch, a mostly Sunni ethnic minority that sees itself as the victims of a state-sponsored campaign of cultural and religious subjugation. Violent protests against the Iran suppressive Islamist government have opened the fissures and cracks in the system. News gathering from a highly oppressive autocratic country is really difficult but whatever has been reaching to the world is enough to expose the autocracy and oppressive nature of Iranian authorities and violation of human rights especially Baloch and Kurd people on religious grounds. It was the great mistake and Iranians failed to consider the historical and cultural affiliations of Baloch people residing on their ancestral lands before the setting up of so called Islamist revolution and even before Pahlavai dynasty. The way Iranian authorities have been dealing heavy handedly with the Baloch nation seems going very difficult to handle by the oppressive government. After capturing and hanging over of the Iranian Jundullah leader Abdul Malik Raiki Iraian authorities were thinking that they had succeeded to crush the Sunni movement in Sistan but in reality Jundullah is the name adopted by the militants, insurgents or Baloch youth who were dissatisfied with the arbitrary policies and heavy handed dealing of Iranians, basically Jundullah is a movement for the rights and representation. The capture or death of most of Jundallah's leaders by 2010, however, was supposed to have neutralized the threat of Baloch militancy. Movement of the Partisans of Iran in Sistan-Balochistan, suggests, however, that a resurgence of Baloch nationalist militancy in Iran may be on the horizon. Rage and frustration over the unnecessary death of 22-year-old Mahsa Amini allegedly at the hands of Iran's morality police has led to the

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 03 OCT 2022 Page No. 20

monarchies led by Saudi Arabia. The array of geopolitical threats that face Iran is daunting; Iran is surrounded by states that are threatened by the revolutionary Islamist principles that define its domestic affairs and foreign policy orientation. Many of Iran's regional rivals also host U.S. military installations. The effectively permanent presence of U.S. military forces in the international waters surrounding its territory, the increasingly rigid economic sanctions regime and the steady stream of covert operations launched by its enemies on its soil to undermine its nuclear program, pose another set of dilemmas for Iran. The aggregate impact of these factors is intensified when considered in the context of the shifting regional landscape brought on by the wave of revolts in the Arab world. With the Iranian economy buckling under the pressure of economic sanctions, its leadership is now facing the return of a challenge once thought to be extinguished nationalist insurgency in Iran's ethnic Baloch community. Estimated to number around 4 million, the Baloch of Iran inhabits one of the poorest and most inhospitable parts of the country. Critical socioeconomic indicators in Sistan-Balochistan lag consistently behind other regions of Iran. As a predominantly Sunni community, the Baloch religious identity has often clashed with the Shi'a Islamist character of the Islamic Republic. The Baloch have preserved a sense of ethnic and national consciousness separate from what tends to be viewed as an ethnic Persian-centric cultural and bureaucratic edifice that is embodied by the Islamic Republic. As has often been expressed in their nationalist discourse, Iranian Baloch attribute their difficult predicament to a deliberate policy directed by Tehran that aims to eradicate their religious and ethnic identity and undermine their ability to improve their standing in Iranian society. Iran's harsh approach to governance and security in Sistan-Balochistan has also aggravated matters. Sistan-Balochistan's proximity to Iran's eastern borders with Pakistan and Afghanistan place it along some of the world's most dangerous narcotics, arms, and human trafficking arteries.

The prominent role of the Baloch led smuggling networks in regional trafficking operations that extend into Pakistan and Afghanistan has also influenced Iran's treatment of the region. The specter of Baloch nationalism and the idea of "Greater Balochistan" remain alive as well. Most of the region's Baloch inhabit the Balochistan province of neighboring Pakistan, a region that is embroiled in its own violent insurgency. As a result, Iran is worried about the threat Baloch nationalism poses to its territorial integrity and regional stability. Consequently, Iran tends to view the region through a security prism and its Baloch minority as a national security threat. For Iran, the return of emboldened Baloch resistance in the form of the HAI comes during a heightened period of geopolitical tensions in the Middle East revolving around the crisis in Syria, Iran's closest ally in the region. Iran continues to blame foreign forces, including the United States, Israel, and Saudi Arabia, for fomenting instability within its borders. Reports that Israel may have been behind an attack against an arms factory in Sudan that was said to have been linked to Iran, an act some have interpreted as a possible demonstration of Israel's potential to launch air strikes against Iran's nuclear facilities, adds another layer of concern to Iran's strategic calculus.

Chief Minister Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo meets Zemindar Action Committee's representative delegation, MPAs and provincial ministers were also present during the meeting.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 03 OCT 2022 Page No.

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے صوبائی وزیر اسد بلوچ ملاقات کر رہے ہیں، ارکان اسمبلی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو سے عارف محمد حسنی، سلیم کھوسہ اور حبیب الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No.______ Dated: 03 OCT 2022 Page No.______

متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی دوائیں پہنچائی جائیں، عزیز عقیلی

طبی عملہ 3 شفٹ میں تعینات کیا جائے، ڈی سیز خیموں کی ضرورت سے آگاہ کریں

غیر حاضر ڈاکٹروں کیخلاف ایکشن لیا جائے، تنخواہیں روک دی جائیں، چیف سیکریٹری

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی دواؤں کی دستیابی یقینی بنائی جائے، متاثرہ اضلاع میں ڈاکٹروں اور طبی (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 10)

عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے، تمام ڈپٹی کمشنر مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ کریں۔ یہ بات انہوں نے سیلاب متاثرین کے لئے خیموں کی فراہمی اور ملیریا کی دواؤں کی دستیابی سے متعلق امور کا جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکریٹری صحت ڈی جی پی ڈی ایم اے کمشنر نصیر آباد متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور ڈی جی صحت کی بزریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ہدایت کی کہ غیر حاضر ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے، انکی تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کا اسپرے جاری رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات وبائی امراض سے موثر طور پر نمٹنے کی مکمل تیاری رکھیں۔ اجلاس سے کو بریفنگ دیتے ہوئے سیکریٹری صحت نے بتایا کہ ضرورت کے مطابق ملیریا کی دوائیں متاثرہ اضلاع میں فراہم کر دی گئی ہیں، متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے۔

AZADI QUETTA

سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی ادویات کی دستیابی یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

متاثرہ اضلاع میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے، تمام ڈپٹی کمشنر مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ

غیر حاضر ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے انکی تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کا اسپرے جاری رکھا جائے، ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ملیریا (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

کی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے، متاثرہ اضلاع میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے، تمام ڈپٹی کمشنر مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ کریں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو سیلاب متاثرین کے لئے خیموں کی فراہمی اور ملیریا کی ادویات کی دستیابی سے متعلق امور کا جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکریٹری صحت ڈی جی پی ڈی ایم اے کمشنر نصیر آباد متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں اور ڈی جی صحت کی بزریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ہدایت کی کہ ملیریا کے تدارک کے لئے موثر اقدامات کیے جائیں سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں ملیریا کی ادویات کی دستیابی یقینی

بنائی جائے متاثرہ اضلاع میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کو تین شفٹوں میں تعینات کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنر مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق خیموں کی حقیقی ضرورت سے آگاہ کریں کوئی بھی سیلاب متاثر خیمے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ غیر حاضر ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے انکی تنخواہوں کی ادائیگی روک دی جائے متاثرہ علاقوں میں انسداد ملیریا کا سپرے جاری رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور محکمہ بلدیات وبائی امراض سے موثر طور پر نمٹنے کی مکمل تیاری رکھیں۔ اجلاس سے کو بریفنگ دیتے ہوئے سیکرٹری صحت نے بتایا کہ ضرورت کے مطابق ملیریا کی ادویات متاثرہ اضلاع میں فراہم کر دی گئی ہیں متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے۔